بائیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 12 جون 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال: میونسپل کمیٹی کمیر میں سیور مین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1373: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں اس وقت کتنے ملازمین تعینات ہیں اور کتنی پوسٹیں خالی ہیں؟

(ب) ٹی ایم اے ساہیوال کے سینٹری سیکشن میں کتنے ملازمین مستقل اور کتنے عارضی ہیں یو سی لیول پر سیور مین کتنے ہیں کیا آبادی کے تناسب سے ان کی تعداد کافی ہے۔

(ج) میونسپل کمیٹی کمیر میں ملازمین / افسران کی تعداد کتنی ہے کتنی پوسٹیں خالی ہیں ان میں کتنے مستقل اور عارضی ہیں کیا وارڈ وائز سیور مین ڈیوٹی دے رہے ہیں کیا ان کی تعداد کافی ہے۔

(د) متعلقہ ادارے اور حکومت سیور مینوں کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی کارپوریشن، ساہیوال میں کل اسامیاں 807 ہیں جن میں سے 494 مستقل، 43 کنٹریکٹ، 176 ڈیلی ویجز اور 270 خالی اسامیاں ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے ساہیوال مورخہ 31-12-2016 کو ختم ہو گیا تھا اور 02-01-2017 سے میونسپل کارپوریشن معرض وجود میں آیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے سینٹری سیکشن میں اس وقت ریگولر

ملازمین کی تعداد 180 اور 18 ملازمین کنٹریکٹ پر جبکہ 191 ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں۔ نیز شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ میں سیورمین کی کوئی اسامی نہ ہے سینٹری ورکرز سے ہی بطور سیورمین کام لیا جارہاہے۔ 75 سیور مینوں کی ضرورت ہے اور یو-سی لیول پر فی یونین کونسل 6 سیور مینوں کی ضرورت ہے۔ اور 3 سینٹری ورکر فی یونین کونسل تعینات ہیں۔

(ج) میونسپل کمیٹی، کمیر میں افسران و ملازمین کی تعداد 30 ہے جبکہ 16 اسامیاں خالی ہیں جن میں سے صرف ایک آفیسر کنٹریکٹ پر ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل	کل تعداد	مستقل	عارضی	خالی اسامیاں	(ورک چارج)
افسران	3	1	1(کنٹریکٹ)	1	11
ملازمین	43	28	-	15	

سینٹری ورکرز روزانہ کی بنیاد پر مختلف وارڈز میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ میونسپل کمیٹی کمیر کے منظور شدہ SOE میں سیورمین کی پوسٹ موجود نہ ہے اور سینٹری ورکرز کی تعداد ابھی ناکافی ہے۔

(د) جی ہاں مستقبل میں ادارہ سیور مینوں کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التواء سوال

ساہیوال: ٹی ایم اے اور میونسپل کارپوریشن ڈسپوزل اسٹیشن سے متعلقہ تفصیلات

*1374: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے اور میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں کل کتنے ڈسپوزل اسٹیشن ہیں ان پر کتنی موٹریں نصب ہیں ان میں سے کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

(ب)حلقہ پی پی 198 ساہیوال میں کتنے ڈسپوزل اسٹیشن ہیں کتنی موٹریں ناکارہ اور کتنی چالو حالت میں ہیں؟

(ج)ان اداروں کے پاس کتنے جنریٹر اور پیٹر انجن ہیں ان میں روزانہ کی بنیاد پر کتنا ڈیزل / پٹرول استعمال ہوتا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ڈسپوزل اسٹیشن آبادی کے لحاظ سے ناکافی ہیں اور موٹرز، جنریٹرز مع پیٹر انجن بھی ناکافی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت آبادی کے تناسب سے ان کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹی ایم اے، ساہیوال مورخہ 31.12.2016 کو ختم ہو گیا تھا جبکہ 02.01.2017 سے میونسپل کارپوریشن، ساہیوال وجود میں آیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں 10 ڈسپوزل اسٹیشن ہیں جن پر 21 موٹریں نصب ہیں اور تمام چالو حالت میں ہیں۔

(ب)حلقہ پی پی 198 ساہیوال کی میونسپل کمیٹی کمیر کی حدود کے اندر ایک ڈسپوزل اسٹیشن واقع نزد سبزی منڈی عارف والا روڈ اڈا کمیر ہے جس پر دو HP50 کی موٹریں نصب ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں۔

(ج)میونسپل کارپوریشن ساہیوال کے پاس چار جنریٹرز نصب ہیں۔ ماہ اگست اور اکتوبر 2019 میں ڈسپوزل جنریٹرز بالترتیب مبلغ 7 لاکھ 50 ہزار 6 سو ایک روپے اور 8 لاکھ 29 ہزار 9 سو 42 روپے خرچ ہوئے۔ جن کی اوسط 12, 16, 24 لیٹر فی گھنٹہ ہے۔

جنریٹرز لوڈ شیڈنگ کے اوقات ہی میں استعمال ہوتے ہیں اور ضرورت کے مطابق ڈیزل مہیا کیا جاتا ہے اور سب چالو حالت میں ہیں۔ میونسپل کارپوریشن، ساہیوال کے پاس 20 پیٹر انجن ہیں جو سیور لائن خراب ہونے کی صورت میں استعمال کیے جاتے ہیں جن کے لئے ضرورت کے مطابق پیٹرول / انجن مہیا کیا جاتا ہے جن کا بل ڈیزل ماہ اگست اور اکتوبر 2019 بالترتیب 4 لاکھ 32 ہزار 9 سو 37 روپے اور 4 لاکھ 4 ہزار 3 سو 54 روپے خرچہ آیا جن کی اوسطاً 3 لیٹر فی گھنٹہ ہے اور میونسپل کمیٹی کمیر میں 3 پیٹر انجن چالو حالت میں ہیں جن پر تقریباً 5 لیٹر ڈیزل / پیٹرول صرف ہوتا ہے۔

(د) جی ہاں، آبادی کے لحاظ سے میونسپل کارپوریشن، ساہیوال اور میونسپل کمیٹی، کمیر میں ڈسپوزل اسٹیشن ناکافی ہیں جبکہ جنریٹرز / پیٹر انجن بھی آبادی کے لحاظ سے ناکافی ہیں۔

(ہ) سیور لائن اور ڈسپوزلز پرانے ہو چکے ہیں اور میونسپل کارپوریشن، ساہیوال میں پنجاب انٹرمیڈیٹ سٹیز امپرومنٹ انویسٹمنٹ پروگرام کے تحت نئی سیور لائنیں اور نئے ڈسپوزلز بنانے کے لئے ماسٹر پلان تیار ہو چکا ہے اور اس پر کارروائی ہو رہی ہے جبکہ میونسپل کمیٹی کمیر میں بھی وسائل کی دستیابی پر ضرورت کے مطابق جنریٹرز اور پیٹر انجن کی تعداد بڑھائی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں درجہ چہارم کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*1706: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 14-2013 میں صوبہ بھر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا۔ ان کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا مذکورہ بھرتی بذریعہ اشتہار کی گئی تھی۔

(ج) سال 2013 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ضلع اوکاڑہ میں کتنے ملازمین کو بطور درجہ چہارم بھرتی کیا گیا۔ ان ملازمین کے نام اور تعداد بتائیں۔

(د) کیا تمام اضلاع میں درجہ چہارم کے بھرتی ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔ کیا ضلع اوکاڑہ کے ملازمین کو بھی ریگولر کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھا: بھلوال اور بھیرہ سٹیڈیم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1847: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کے علاقہ جات بھیرہ اور بھلوال میں سٹیڈیم کب بنائے گئے ان پر کتنی لاگت آئی اور اب مذکورہ سٹیڈیم کی حالت کیسی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ دونوں سٹیڈیم خستہ حالی کا شکار ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ دونوں سٹیڈیم کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(د) مذکورہ سٹیڈیم کتنے کتنے رقبہ پر محیط ہیں۔ مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ہ) کیا حکومت دونوں اسٹیڈیم کو جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بھلوال سٹیڈیم کی تعمیر سال 2017 میں شروع کی گئی اس کے لئے مبلغ 1 کروڑ 20 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے۔ جس میں سے تقریباً 1 کروڑ 5 لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ سٹیڈیم میں کھیلوں کی تمام سہولیات موجود ہیں جن سے نوجوان فیض یاب ہو رہے ہیں۔ جبکہ میونسپل کمیٹی، بھیرہ کی حدود میں کوئی سٹیڈیم نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ بھلوال سٹیڈیم خستہ حالی کا شکار ہے بلکہ نوجوان کھیلوں کی تمام سرگرمیوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں رات کے وقت روشنی کے لیے لائیٹس بھی نصب ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں بھلوال سٹیڈیم کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د) بھلوال سٹیڈیم 27 کنال 5 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔

(ہ) میونسپل کمیٹی بھلوال بقیہ کام اسی مالی سال فنڈز کی دستیابی پر مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھا: پی پی 72 سرگودھا میں واٹر فلٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*2072: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں کل کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ درست حالت میں اور کتنے خراب ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ کے متعدد دیہات اور قصبہ جات میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ جات میں صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے لوگ ہیپاٹائٹس جیسی موذی مرض کا شکار ہو رہے ہیں۔

(د) مذکورہ حلقہ کے لئے سال 19-2018 کے بجٹ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی۔

(ہ) کیا حکومت مذکورہ علاقہ جات میں مزید واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی بھیرہ کی حدود میں دو فلٹریشن پلانٹ ہیں جو کہ فنکشنل حالت میں ہیں۔ اس کے علاوہ پی پی 72 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے زیر انتظام کوئی فلٹریشن پلانٹ نہ ہے۔

(ب) جواب جُز (الف) میں درج ہے۔

(ج) محکمہ ہذا کے پاس کوئی ایسی اطلاعات نہ ہیں۔

(د) میونسپل کمیٹی بھیرہ کے بجٹ 19-2018 میں بلدیہ کی حدود کے اندر نیا فلٹریشن پلانٹ لگانے کیلئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں، میونسپل کمیٹی بھیرہ وسائل کی دستیابی پر مزید فلٹریشن لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ باری آنے پر پنجاب آب پاک اتھارٹی بھی وسائل کے مطابق حلقہ میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کی کوشش کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

بروز منگل 26 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور میں غیر منظور شدہ اسٹینڈز سے حاصل آمدن میں کرپشن سے خزانے کو نقصان پہنچانے سے متعلقہ تفصیلات

*2192: چودھری اختر علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں منظور شدہ اسٹینڈز کی تعداد 100 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں 165 اسٹینڈز غیر منظور شدہ ہیں لیکن ٹھیکیدار ٹوکن لوکل گورنمنٹ والے دے رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ غیر منظور شدہ اسٹینڈز اقبال ٹاؤن، گلبرگ، سمن آباد، باغبانپورہ، مزنگ و دیگر علاقہ جات میں چل رہے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ غیر منظور شدہ اسٹینڈز کی آمدنی مقامی حکومت کے افسران و اہلکاران آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں جبکہ گورنمنٹ کے خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لاہور میں غیر منظور شدہ اسٹینڈز والوں اور ذمہ داران افسران / اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو حکومت کے خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا رہے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

حلقہ پی پی 198 ساہیوال میں صاف پانی کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*1408: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 198 ضلع ساہیوال کے چکوک 9-L,96/9-L,114/9-L,134/9-L,135/9-L ,5-L/78-79-80 L,111/9-L جھبیل، اڈہ بودیاں والا اڈہ شریں موڑ، بھولے دی جھوک 98/9-L کانوالہ اور میونسپل کمیٹی کمیر کے 11 وارڈز اور ملحقہ دیگر چکوک میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی سہولت موجود نہ ہے؟

(ب) میونسپل کمیٹی کمیر میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کب سے ہیں ان پر کتنی لاگت آئی ان میں سے کتنے چالو کتنے خراب کب سے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس علاقہ کے خراب پانی کی وجہ سے ہیپاٹائٹس جیسا موذی مرض پھیل رہا ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت کب تک اس حلقہ کے عوام کو صاف پانی جیسی بنیادی سہولت فراہم کر دے گی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی کمیر میں تین فلٹریشن پلانٹس نصب ہیں جو کہ مکمل طور پر چالو ہیں۔ میونسپل کمیٹی کمیر کی جانب سے دو R,O واٹر فلٹریشن پلانٹ بذریعہ ٹینڈر لگائے گئے جن کی لاگت بمطابق

TS. Estimate Rate 26 لاکھ روپے فی پلانٹ رکھی گئی ہے ان میں سے فلٹریشن پلانٹ وارڈ نمبر 7 چوک کلاں کمیر پر -/21,80,705 روپے اور فلٹریشن پلانٹ چک نمبر 9L/120 پر -/21,53,968 روپے لاگت آئی۔

(ج) محکمہ ہذا کے پاس کوئی ایسی اطلاع نہ ہے۔

(د) میونسپل کمیٹی کمیر پہلے سے ہی حلقہ کے عوام کو صاف پانی فراہم کر رہی ہے۔ میونسپل کمیٹی کمیر مستقبل میں مزید فلٹریشن پلانٹ بھی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے جبکہ حکومت پنجاب کی قائم کردہ آبِ صاف پانی اتھارٹی سے باری آنے پر مذکورہ دیہات کو بھی صاف پانی کی سہولت مہیا کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

لاہور: ناجائز تجاوزات کے خلاف سپیشل اسکواڈ کی تشکیل سے متعلقہ تفصیلات

*1721: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے ایک سپیشل اسکواڈ تشکیل دیا گیا تھا جس کی مؤثر کارروائی سے لاہور بھر کی تمام شاہرات سے ناجائز تجاوزات کا خاتمہ ہو گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب دوبارہ لاہور میں ناجائز تجاوزات کے بڑھنے کی وجہ سے لوگوں کی زندگی اجیرن بن گئی ہے۔

(ج) کیا حکومت عوام کی سہولت کے لئے مستقل بنیاد پر یہ سپیشل اسکواڈ تشکیل دینے اور اس کی ہیلپ لائن جاری کرنے کا پروگرام رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور میں تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے ایک اسپیشل اسکواڈ تشکیل دیا گیا تھا جو کہ آج بھی موثر کارروائی کرتے ہوئے لاہور بھر کی تمام شاہرات سے ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں ناجائز تجاوزات کے بڑھنے کی وجہ سے لوگوں کو مسائل درپیش ہیں مگر میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور اسپیشل سکواڈ ٹاؤن ہال اور اپنے 9 زونز کے اینٹی انکروچمنٹ اسکواڈز کی مدد سے روزانہ کی بنیاد پر مسائل کے خاتمہ کیلئے دن رات کوشاں ہے۔

(ج) میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کے زیر نگرانی سپیشل سکواڈ ٹاؤن ہال مستقل بنیاد پر کام کر رہا ہے۔ جو کہ مختلف ذرائع (تحریری، ٹیلیفونیک، PMDU آن لائن پورٹل، چیف منسٹر شکایت سیل اور کھلی کچہری ڈپٹی کمشنر لاہور) کے ذریعے موصول ہونے والی عوامی شکایات کے ازالہ کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

شہر لاہور کے مختلف علاقہ جات کے اطراف قبضہ گروپ اور فروٹ فروشوں کا ٹریفک کی روانی کو متاثر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1979: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شالامار چوک گورنمنٹ بوائز ہائی سکول باغبانپورہ لاہور کے دونوں اطراف میں قبضہ مافیا اور فروٹ فروش مافیا موجود ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قبضہ مافیا سکول طلبہ، راہ گیروں اور ٹریفک کی روانی میں مشکلات کا باعث ہیں۔

(ج) محکمہ نے اس کے سدباب کے لئے کوئی مستقل حکمت عملی تیار کی ہے تو اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ شالامار چوک گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کے دونوں اطراف قبضہ مافیا کا قبضہ ہے جبکہ پھل فروشوں کی ریڑھیاں سڑک سے ہٹ کر کھڑی ہوتی ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ پھل فروش ریڑھیاں راستہ میں رکاوٹ نہ ہیں کالج روڈ سے مدینہ کالونی جانے کیلئے چنگ چی رکشہ وافر تعداد میں ہوتے ہیں جن کی وجہ سے ٹریفک متاثر ہوتی ہے۔

(ج) شالامار زون تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری رکھے ہوئے ہے اور ٹریفک کی روانی کیلئے ٹریفک پولیس سے مشترکہ آپریشن بھی ترتیب دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

لاہور: سوڈیوال ملتان روڈ میں گورنمنٹ مکرم گرلز ہائی سکول روڈ پر ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

*2067: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یوسی 71 (سوڈیوال ملتان روڈ لاہور) نزد گورنمنٹ (مکرم) گرلز ہائی سکول سوڈیوال کوارٹر روڈ مصروف ترین روڈ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مصروف روڈ پر نمبر 62 / 1 کے مکین نے 12 فٹ دیوار آگے بڑھالی جس کی وجہ سے اس روڈ کے باقی مکین بھی اپنی اپنی دیواریں بڑھانا شروع ہو گئے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان تجاوزات کی وجہ سے راہگیروں اور سکول آنے جانے والی بچیوں کو انتہائی پریشانی کا سامنا ہے عوام الناس کی دشواری ختم کرنے کے لئے متذکرہ بالا روڈ سے غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی22مارچ2019 تاریخ ترسیل4جولائی2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ یوسی 71 (سوڈیوال ملتان روڈ لاہور) نزد گورنمنٹ مکرم گرلز ہائی سکول سوڈیوال کوارٹرز روڈ ایک مصروف ترین سڑک ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس علاقہ کے کچھ مکینوں نے پختہ تجاوزات تعمیر کر رکھی ہیں۔

(ج) جی ہاں ان ناجائز پختہ تجاوزات کی وجہ سے راہگیروں اور سکول کے طلبہ وطالبات کو پریشانی کا سامنا ہے۔ چونکہ یہ آبادی محکمہ HUD&PHE کے کنٹرول میں ہے اس لیے پختہ تجاوزات ختم کرانا بھی انہی کی ذمہ داری ہے تاہم سمن آباد زون، میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور نے موقع پر جاکر سروے کیا ہے اور اس ضمن میں متعلقہ محکمہ کو چھٹی لکھ دی ہے۔ کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ سمن آباد زون متعلقہ محکمہ سے اس معاملے میں مکمل تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب10جون2020)

لاہور شہر میں میت دفنانے کیلئے قبرستان کے سرکاری ریٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2147: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں کون کون سے قبرستان میں میت دفنانے کے لئے جگہ خریدنی پڑتی ہے یا قبر کے لیے فیس مقررہ ہے؟

(ب)ان قبرستان میں میت دفنانے کے لئے کتنا سرکاری ریٹ ہے۔

(ج)کیایہ درست ہے کہ ان قبرستانوں میں سرکاری ریٹ سے زائد رقم وصول کی جاتی ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی22مارچ2019 تاریخ ترسیل4جولائی2019)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور شہر میں مختلف محکمہ جات وپرائیویٹ سوسائٹیز کے زیر انتظام قبرستان موجود ہیں جن میں محکمہ اوقاف، محکمہ آثار قدیمہ، ایل ڈی اے اور پرائیویٹ سوسائٹیز شامل ہیں۔ ضلعی انتظامیہ لاہور کے زیر انتظام میانی صاحب کا قبرستان ہے۔ جس میں تدفین کے لیے گورنمنٹ کی کوئی فیس نہ ہے بلکہ میانی صاحب قبرستان کمیٹی کی طرف سے برائے کچا کھاتہ 250روپے اور برائے پکا کھاتہ 1000روپے پرچی فیس مقرر ہے جبکہ -/9500روپے میں گورکن کی اجرت بمعہ میٹریل مقرر ہے۔ جبکہ حکومت پنجاب نے شہر خموشاں اتھارٹی قائم کی ہے جس کا مقصد پنجاب بھر میں ماڈل قبرستانوں کی تعمیر و دیکھ بھال ہے۔لاہور شہر میں بھی ایک ماڈل قبرستان کاہنہ کے قریب تعمیر کیا جاچکا ہے۔اس میں قبر کے لیے مجموعی طور پر مبلغ 10ہزار روپے ادا کرنا ہوتے ہیں۔ جن میں قبر کی جگہ، سلیب وکفن وغیرہ شامل ہیں تاہم اگر کوئی شخص اس مقرر کردہ رقم کو ادا کرنے کا اہل نہ ہو تو اس میں کمی بھی کی جاسکتی ہے۔

(ب)میانی صاحب قبرستان کی اپنی کمیٹی ہے کمیٹی کی طرف سے برائے کچا کھاتہ 250روپے اور برائے پکا کھاتہ 1000روپے پرچی فیس مقرر ریٹ ہے جبکہ -/9500روپے میں گورکن کی اجرت بمعہ میٹریل مقرر ہے۔ جبکہ شہر خموشاں اتھارٹی کے قائم کردہ ماڈل قبرستان میں قبر کے لیے مجموعی طور پر مبلغ 10ہزار روپے ادا کرنا ہوتے ہیں۔ جن میں قبر کی جگہ، سلیب وکفن وغیرہ شامل ہیں تاہم اگر کوئی شخص اس مقرر کردہ رقم کو ادا کرنے کا اہل نہ ہو تو اس میں کمی بھی کی جاسکتی ہے۔

(ج) درست نہ ہے بلکہ قبرستان میانی صاحب کی کمیٹی اور ماڈل قبرستان شہر خموشاں اتھارٹی اس امر کی یقین دہانی کرتی ہے کہ رقم مقرر کردہ ریٹ کے مطابق ہی وصول کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

لاہور: بشارت روڈ باغبانپورہ میں فٹ پاتھ کے دونوں اطراف دکانداروں کے ناجائز قبضے سے واگزار کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*2275: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بشارت روڈ باغبانپورہ لاہور کے فٹ پاتھ کے دونوں اطراف دکانداروں کے ناجائز قبضے کے حوالے سے ٹاؤن انتظامیہ نے کبھی کوئی کارروائی عمل میں لائی ہے؟

(ب) بشارت روڈ فٹ پاتھ پر قابضین کے خلاف آخری مرتبہ کب کارروائی کی گئی اور کتنے لوگوں کو کیا کیا جرمانہ یا سزا دی گئی۔

(ج) کیا روڈ کے دونوں اطراف فٹ پاتھ کو قبضہ مافیا سے واگزار کروانے کا ٹاؤن انتظامیہ ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بشارت روڈ باغبانپورہ، لاہور پر ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کے لئے عملہ تہہ بازاری شالامار زون بلا تفریق کارروائی کرتا ہے اور دوران کارروائی ضبط شدہ سامان داخل سٹور کیا جاتا ہے، جبکہ آپریشن کے بعد فالو اپ بھی کیا جاتا ہے۔

(ب)بشارت روڈ پر ریڑھیوں اور عارضی تجاوزات کو ختم کرنے کے لیے شالامار زون کی جانب سے آخری مرتبہ 27.02.2020 کو آپریشن کیا گیا۔ جس میں 10 ریڑھیاں گرفت میں لے کر داخل سٹور کی گئیں جو کہ تاحال سٹور میں موجود ہیں جبکہ پچھلی سہ ماہی میں مذکورہ روڈ پر تجاوز کنندگان کو مبلغ-/14000 روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔

(ج)عملہ تہہ بازاری شالامار ٹاؤن تجاوزات کے خلاف متحرک ہے اور آئندہ بھی وقتاً فوقتاً کارروائی جاری رکھی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

ضلع چکوال: کھجور روڈ کی تعمیر ومرمت و مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*2378: محترمہ مہوش سلطانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کھجور روڈ کی مرمت کا کام کب شروع ہوا۔ یہ روڈ سیدن شاہ ضلع چکوال میں کھجور گاؤں کو چوآسیدن شاہ سے Connect کرتی ہے؟

(ب)اس کے لیے کتنے فنڈز Allocate ہوئے تھے اور کتنے جاری ہوئے۔

(ج) کتنے فیصد کام مکمل ہو گیا ہے اور کتنا کام بقایا ہے۔

(د) حکومت اس بقیہ کام کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 25 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ منصوبہ کشادگی، بہتری و بحالی لنک روڈ کھجولہ تحصیل چوآسیدن شاہ بحوالہ وزیر اعلیٰ مراسلہ نمبری ASCM(Coord&Dev)/CMO/17/OT-47/163945

مورخہ 16.10.2017 دوران سال 18-2017 میں منظور ہوا اس کا تخمینہ مبلغ 40.756 ملین روپے رکھا گیا۔ جس کی انتظامی منظوری ڈپٹی کمشنر چکوال نے دی۔ یہ سڑک کھجولہ گاؤں کو چو آسید ن شاہ سے ملاتی ہے۔

(ب) اس سکیم کے لیے گورنمنٹ آف پنجاب نے دوران سال 18-2017 مبلغ 20.756 ملین روپے مختص کیے اور جاری کئے۔

(ج) 50٪ کام مکمل ہو چکا ہے اور 50٪ کام بقایا ہے۔

(د) بقایا کام کو مکمل کرنے کے لیے مبلغ 20.000 ملین روپے درکار ہیں۔ اس سال گورنمنٹ کی سالانہ ترقیاتی پروگرام کو تیار کرنے کے بارے میں دی گئی ہدایات میں تمام لوکل گورنمنٹس کو کہا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے جاری شُدہ منصوبہ جات کو مکمل کریں۔ لہٰذا اس سکیم کو آئندہ سالانہ ترقیاتی پرگرام میں ترجیح دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا سال 18-2017 اور 19-2018 کے لیے مختص بجٹ اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2418: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا سال 18-2017 اور 19-2018 کا بجٹ مدوائز کتنا کتنا تھا؟

(ب) اس کمپنی میں کتنے ملازمین عہدہ، گریڈ وائز کام کر رہے ہیں۔

(ج) اس کمپنی میں کتنے ملازمین Deputation اور کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(د) اس کمپنی کے جو ملازمین Deputation اور کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں ان کو تنخواہ کس حساب سے دی جا رہی ہیں۔

(ہ) خصوصی پیکج پر کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام عہدہ، گریڈ اور ماہانہ تنخواہ پیکج کی تفصیل دی جائے؟

(و) اس کمپنی کے کتنے افسران کے خلاف کس کس بنیاد پر قانونی / محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی برائے مالی سال 2017-18 کا بجٹ 2922.78 ملین روپے اور مالی سال 2018-19 کا بجٹ 2112.40 ملین روپے تھا۔ جن کی تفصیل مد وائز تتمہ "الف اور ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں کل 151 ملازمین کام کر رہے ہیں / جن کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں صرف ایک ملازم Deputation جبکہ 150 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(د) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں صرف ایک ملازم Deputation جبکہ 150 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔ کمپنی میں Deputation اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کی تنخواہ کی تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں کوئی ملازم خصوصی پیکج پر تعینات نہ ہے۔

(و) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے کسی آفیسر کے خلاف کوئی قانونی / محکمانہ کارروائی نہیں ہو رہی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)</u>

فیصل آباد: ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں شامل مشینری، گاڑیوں کی خریداری میں بے ضابطگی اور تحقیقات سے متعلقہ تفصیلات

*2436: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی جس میں سٹیٹ آف دی آرٹ قسم کی مشینری شامل کی ہے یہ مشینری کون کونسی ہے یہ کب، کتنی لاگت سے خرید کی گئی تھی۔

(ب) ان کی خریداری کے لئے کس اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا۔

(ج) ان کی سپلائی کے لئے کس کس کمپنی / فرم نے ٹینڈر جمع کروائے تھے اور کس کمپنی کو ٹینڈر الاٹ ہوا تھا کتنی مالیت میں ہوا تھا۔

(د) اس کمپنی کے لئے کتنی گاڑیاں کس کس فرم سے خرید کی گئیں۔

(ہ) ان گاڑیوں کی خریداری کے لئے کس تھرڈ پارٹی سے تصدیق کروائی گئی تھی۔

(و) کیا حکومت ان گاڑیوں کی خریداری کی تحقیقات C M I T سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی جس میں سٹیٹ آف دی آرٹ قسم کی مشینری شامل کی ہے جس میں 10 ٹریکٹر لوڈر، 04 ٹریکٹر بلیڈ، 48 منی ڈمپر، 16 کمپیکٹر، 02 میکنیکل روڈ واشر، 04 میکنیکل سوئیپر, اور 12 ڈمپر شامل ہیں۔ مشینری کی تفصیلات تتمہ "الف" (کالم نمبرز A,F&I) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)28 منی ڈمپر کے سپر سٹر کچر کے لیے 07 جنوری2016، کو دنیا اور جنگ اخبار میں اشتہار دیا گیا۔

16 کمپیکٹر، 02 میکنیکل روڈواشر اور 04 میکنیکل سوئیپر کے سپر سٹر کچر کے لیے 06 مئی2016، کو ڈان اور دنیا اخبار میں اشتہار دیا گیا۔

04 منی ڈمپر کے سپر سٹر کچر کے لیے26 اکتوبر2016، کو پیپر او یب سائٹ پر اشتہار دیا گیا۔

12 ڈمپر کے سپر سٹر کچر کے لیے 16 اکتوبر 2018 کو دنیا اور 18 اکتوبر 2018 کو The News اخبار میں اشتہار دیا گیا۔

16 منی ڈمپر کے سپر سٹر کچر کے لیے12 اکتوبر 2018 کو ایکسپریس اور The Nation اخبار میں اشتہار دیا گیا۔

اخبار میں اشتہار کی تفصیلات تتمہ "الف" (کالم نمبر D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)28 منی ڈمپر کے سپر سٹر کچر کے لیے شریف انجینئرنگ ورکس، بیکو بلال انجینئرنگ، آٹو موبائل کارپوریشن اور کسان انجینئرنگ نے ٹینڈر جمع کروائے اور شریف انجینئرنگ ورکس کو بیاسی لاکھ ساٹھ ہزار روپے میں یہ ٹینڈر الاٹ کیا گیا۔

08 کمپیکٹر 13-m3 کے سپر سٹر کچر کے لیے کسان انجینئرنگ نے ٹینڈر جمع کروایا اور ایک کروڑ ترانوے لاکھ ساٹھ ہزار میں ٹینڈر الاٹ کیا گیا۔

08 کمپیکٹر 08-m3 کے سپر سٹر کچر کے لیے کسان انجینئرنگ نے ٹینڈر جمع کروایا اور ایک کروڑ پنتالیس لاکھ ساٹھ ہزار روپے میں ٹینڈر الاٹ کیا گیا۔

02 میکنیکل روڈواشر کے سپر سٹر کچر کے لیے بیکو بلال انجینئرنگ نے ٹینڈر جمع کروایا اور چوراسی لاکھ بیاسی ہزار پانچ سو روپے میں ٹینڈر الاٹ کیا گیا۔

04 میکنیکل ویکیوم سوئیپر کے سپر سٹر کچر کے لیے کارساز اور آٹو موبائل کارپوریشن نے ٹینڈر جمع کروائے اور کارساز پرائیوٹ لمیٹڈ کو تین کروڑ ستتر لاکھ چوبیس روپے میں ٹینڈر الاٹ کیا گیا۔

4 منی ڈمپر کے سپر سٹرکچر کے لیے شریف انجینئرنگ ورکس اور آٹو موبائل کارپوریشن نے ٹینڈر جمع کروائے اور شریف انجینئرنگ ورکس کو گیارہ لاکھ چھیالیس ہزار چھ سو روپے میں ٹینڈر الاٹ کیا گیا۔

06 ڈمپر (4*2) کے سپر سٹرکچر کے لیے سمیکو ٹیکنولوجیز اور آٹو موبائل کارپوریشن نے ٹینڈر جمع کروائے اور سمیکو ٹیکنولوجیز کو ایک کروڑ اٹھائیس لاکھ تیرہ ہزار تین سو تیس روپے میں ٹینڈر الاٹ کیا گیا۔

06 ڈمپر (6*4) کے سپر سٹرکچر کے لیے سمیکو ٹیکنولوجیز اورر آٹو موبائل کارپوریشن نے ٹینڈر جمع کروائے اور سمیکو ٹیکنولوجیز کو ایک کروڑ اٹھاون لاکھ تیرہ ہزار تین سو تیس روپے میں ٹینڈر الاٹ کیا گیا۔

16 منی ڈمپر کے سپر سٹرکچر کے لیے شریف انجینئرنگ ورکس، آٹو موبائل کارپوریشن اور کسان انجینئرنگ نے ٹینڈر جمع کروائے اور کسان انجینئرنگ کو پنتالیس لاکھ بانوے ہزار روپے میں یہ ٹینڈر الاٹ کیا گیا۔

مشینری کی سپلائی کے لیے جس جس کمپنی نے ٹینڈر جمع کروائے اور جس کمپنی کو یہ ٹینڈر الاٹ ہوئے ان کی تفصیلات تتمہ "الف" (کالم نمبرز E,G,H&I) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے لیے گاڑیاں ملت ٹریکٹرز سے 14، پاک سوزوکی موٹرز سے 48، سوزو فیصل آباد موٹرز گندھارا انڈسٹریز سے 22 اور ہینو پاک موٹرز سے 12 خریدی گئیں جن کی تفصیلات تتمہ "الف" (سیریل نمبرز 1,2,3,5,6,7,13,14&15) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ہماری کمپنی کے پاس سب الگ الگ ڈیپارٹمنٹ کام کر رہے ہیں جس میں ٹیکنیشنز اور انجینئرز موجود ہیں جو گاڑیاں خود جانچ سکتے ہیں اور تھرڈ پارٹی کی ضرورت وہاں پڑتی ہے جہاں پر یہ سہولت موجود نہ ہو۔

(و)FWMC نے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کی گاڑیاں اور مشینری پیپر ارولز کے مطابق مقابلتی قیمت میں اچھی شہرت کی حامل مینو فیکچر رملت ٹریکٹرز، پاک سوزوکی موٹرز، سوزو کندھار انڈسٹریز اور ہینو پاک موٹرز سے خریدی گئیں اور انکے اوپر اچھی شہرت کی کمپنیوں سے سپر سٹر کچر تیار کروایا گیا۔ جس میں سے زیادہ تر سالڈ ویسٹ مشینری 2014-2016 میں خریدی گئی اور کچھ 2018 میں خریدی گئی۔ جن کو FWMC کے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے ٹیکنیشنز اور انجینئرز نے اچھی طرح جانچنے کے بعد استعمال میں لے کر آئے جو کہ اب تک درست حالت میں ہیں اور بہترین کام کر رہی ہیں اور اس میں کوئی کسی قسم کا مسئلہ، نقص سامنے نہیں آیا اس خریداری کی متعلق کسی بھی حلقہ فکر کی جانب سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی اور نہ ہی کوئی مسئلہ سامنے آیا۔ اس پس منظر میں CMIT تحقیقات کروانے کی ضرورت نہ ہے۔ حکومت CMIT سے تحقیقات تب کرواتی ہے جب گاڑیوں یا مشینری میں کوئی نقص پایا جائے یا گاڑیاں دی گئی تصریحات کے مطابق نہ ہوں یا پھر گاڑی ڈیزائن لائف سے پہلے ناکارہ ہو جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

ضلع خانیوال: پی پی 209 اور پی پی 210 میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تعداد اور مقام تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

* 2441: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال کے حلقہ پی پی 209 اور پی پی 210 میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس آج تک کہاں کہاں پر لگائے گئے ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے چالو حالت میں ہیں۔

(ج) کیاپی پی 209اور پی پی 210 کی کل آبادی کے مطابق یہ فلٹریشن پلانٹس کافی ہیں جبکہ وہاں کا زیر زمین پانی ناقص اور نمکین ہے۔

(د) کیا حکومت تحصیل جہانیاں ضلع خانیوال کے دونوں حلقوں پی پی 209اور پی پی 210 میں مزید فلٹریشن پلانٹس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 209 میں تین واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں جو کہ چک نمبر 15-L,67/15-L,61/15-L,64/15-L ضلع خانیوال اور ان کی Executing Agency سابقہ TMA میاں چنوں تھی اب ضلع کونسل خانیوال ہے۔ پی پی 210 میں دو واٹر فلٹریشن پلانٹس جہانیاں شہر میں لگائے گئے ہیں۔

1۔ نزد مین گیٹ میونسپل کمیٹی، جہانیاں

2۔ نزد سب ڈویژنل پبلک سکول، جہانیاں

اسکی Executing Agency محکمہ ماحولیات ہے اور آپریشن اینڈ مینٹیننس میونسپل کمیٹی، جہانیاں کے پاس ہے۔

(ب) تین واٹر فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں۔

(ج) بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر واٹر فلٹریشن پلانٹس ناکافی ہیں۔ مزید لگانے کی ضرورت ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے شہریوں کو صاف پانی مہیا کرنے کے لیے پنجاب آب پاک اتھارٹی قائم کر دی ہے جو کہ وسائل کی دستیابی پر PP-209 اور PP-210 میں مزید فلٹریشن پلانٹ لگانے کی بھرپور کوشش کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

لاہور: پی پی 154 میں واٹر فلٹریشن کی تعداد، ان کی چالو حالت اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2463: چودھری اختر علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 لاہور میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں نصب ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے خراب اور کتنے چالو حالت میں ہیں۔

(ج) ان سے روزانہ کتنے گیلن پانی فراہم ہوتا ہے۔

(د) بند یا خراب فلٹریشن پلانٹ کو چلانے کے لئے کن کن اشیاء کی ضرورت ہے اور کب تک ان کو چلانے کا ارادہ ہے۔

(ہ) کیا اس حلقہ کی تمام یونین کونسل میں واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(و) ان پلانٹ کو چلانے کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں کیا ان پلانٹ کے فلٹر کی تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کے زیر انتظام پی پی 154 لاہور میں تین واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب ہیں جو کہ یونین کونسل نمبر 136,143 اور 154 میں نصب ہیں۔ جبکہ پی پی 154 لاہور میں واسا کی جانب سے 5 فلٹریشن پلانٹس نصب کیے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(1) دھوبی گھاٹ (2) مومن پورہ (3) پاکستان منٹ (4) مومن پورہ PTCL ایکسچینج (5) مین بند روڈ نزد گھاس منڈی سراج پورہ۔

(ب) میٹروپولیٹن کارپوریشن کے زیر انتظام یونین کونسل نمبرز 136: اور 143 والے فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں جبکہ یونین کونسل نمبر 154 میں نصب فلٹریشن پلانٹ بند ہے۔

جبکہ واسا، ایل ڈی اے، لاہور کے زیر انتظام تمام فلٹریشن پلانٹس صحیح کام کر رہے ہیں اور تمام کے تمام چالو حالت میں ہیں۔

(ج) میٹروپولیٹن کارپوریشن کے زیر انتظام یونین کونسل نمبرز 136: اور 143 والے فلٹریشن پلانٹس سے روزانہ 1500 سے 2000 گیلن پانی عوام الناس کو میسر آتا ہے جبکہ یوسی 154 کا فلٹریشن پلانٹ جب درست حالت میں تھا تب 1500 سے 2000 گیلن پانی عوام الناس کو میسر آتا تھا۔

جبکہ واسا، ایل ڈی اے، لاہور کے زیر انتظام تمام فلٹریشن پلانٹس سے تقریباً 18000 سے 20000 گیلن پانی روزانہ کی بنیاد پر شہریوں کو مہیا کیا جا رہا ہے۔

(د) میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور کا یوسی 154 میں نصب واٹر فلٹریشن پلانٹ کی موٹر، بیٹری چارجز، پلمبرنگ و دیگر کام ہونا ہے جس کا تخمینہ منظوری کے لئے افسران بالا ارسال کیا ہوا ہے۔

(ہ) میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور کا یوسی نمبرز 136 اور 143 کے فلٹریشن پلانٹس محکمہ ہیلتھ نے نصب کر کے TMA کے حوالے کئے تھے۔ علاوہ ازیں کونسل نمبر 154 میں نصب پلانٹ بھی محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے KSB کمپنی سے نصب کروایا تھا اور بعد میں 3 سال کے لئے TMA شالامار کے حوالے کر دیا تھا اور اب ان کا انتظام میٹروپولیٹن کارپوریشن کے پاس ہے۔

حکومت ضرورت کی بنیاد پر فلٹریشن پلانٹس لگاتی ہے اگر ضرورت ہوئی تو اس علاقہ میں واسا کی جانب سے مزید فلٹریشن پلانٹس نصب کئے جا سکتے ہیں۔

(و)پی پی 154 میں میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور کے زیر انتظام فلٹریشن پلانٹس پر ایک ایک آپریٹر تعینات ہے اور حسب ضرورت فلٹرز کی تبدیلی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

جبکہ واسا فلٹریشن پلانٹس کو چلانے اور دیکھ بھال کی ذمہ داری معاہدے کے مطابق M/S KSB (Pvt.) Ltc کی ہے۔ اور ان کو بذریعہ سکاڈا(SCADA) نظام چلایا جاتا ہے۔ ان فلٹریشن پلانٹس کے فلٹر تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ ان کے میڈیا کو ہر 4/3 سال بعد تبدیل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

لاہور: پی پی 154 میں یونین کونسلز کی تعداد، فراہم کردہ رقم اور ملازمین کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*2466: چودھری اختر علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 لاہور میں کتنی یونین کونسل ہیں؟

(ب) ان یونین کونسل کے لئے کتنی رقم مالی سال 19-2018 میں فراہم کی گئی تھی۔

(ج) ان یونین کونسل میں عملہ صفائی کی تعداد کتنی ہے۔

(د) ان یونین کونسل میں صفائی کی صورت حال کیسی ہے۔

(ہ) کیا روزانہ کی بنیاد پر گلیوں اور محلوں کی صفائی کی جاتی ہے اور روزانہ کی بنیاد پر کوڑا کرکٹ اٹھایا جارہا ہے۔

(و) ان یونین کونسل میں عملہ صفائی کے لئے کتنے مزید ملازمین کی ضرورت ہے یہ کب تک بھرتی کر لیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی 154 میں 12 یونین کونسلز ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

یونین کونسل نمبر155,154,153,144,143,141,140,136,135,134,133,131

(ب)یونین کونسلز میں رواں مالی سال19-2018 کے لیے درج ذیل رقم فراہم کی گئی۔

ٹوٹل یونین کونسلز12

گرانٹ فی یونین کونسل-/ 33,00,000روپے ٹوٹل گرانٹ-/ 3,96,00,000روپے

(ج)ان یونین کونسل میں عملہ صفائی کی تعداد311 ہے۔

(د)ان یونین کونسلز میں صفائی کی صورت حال بالکل مناسب اور تسلی بخش ہے۔

(ہ)روزانہ کی بنیاد پر صفائی کے کام پر مامور عملہ گلیوں اور محلوں کی صفائی کر کے تمام کوڑا کرکٹ کوڑادان میں ڈال دیتا ہے جس کو متعین کردہ گاڑی بروقت اٹھا کر اس کی مختص جگہ پر لے جاتی ہے۔

(و)ایل ڈبلیو ایم سی تمام یونین کونسلز میں ورکرز کی تعداد کو سائنسی اور مقامی ضرورت کے اصولوں کے مطابق مقرر کرنے کے لئے نیا لائحہ عمل مرتب کر رہی ہے۔ جس کے مطابق تمام یونین کونسلز میں ورکرز کی تعداد تبدیل ہو جائے گی اور یہ کام جلد مکمل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29 جنوری2020)

ضلع ساہیوال: چک نمبر5 / 153ایل میں جناز گاہ نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*2483: محترمہ شمسہ علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر5 / 153ایل تحصیل و ضلع ساہیوال میں جناز گاہ نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گاؤں ہذا میں سرکاری زمین موجود ہے جو وہاں کی پبلک کی ویلفیئر کے لئے استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ گاؤں میں جناز گاہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) چک نمبر L-5 / 53 تحصیل و ضلع ساہیوال میں تین قبرستان موجود ہیں جب کہ جناز گاہ نہ ہے۔

(ب) گاؤں میں موجود سرکاری زمین کے بارے میں محکمہ مال ہی بتا سکتا ہے۔ چک نمبر L-5 / 53 کی آبادی بسی لعل شاہ کا قبرستان 44 کنال 10 مرلے رقبہ پر موجود ہے اور قبرستان میں کافی خالی جگہ موجود ہے جس پر جناز گاہ تعمیر کی جاسکتی ہے۔

(ج) یہ کہ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت ضلع کی سطح پر لوکل ڈویلپمنٹ بورڈ تشکیل پاچکے ہیں۔ لہٰذا چک نمبر L-5 / 53 کی جناز گاہ کی تعمیر کا منصوبہ لوکل ڈویلپمنٹ بورڈ ضلع ساہیوال میں برائے منظوری پیش کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

صوبہ بھر کے بڑے شہروں میں آبادی کے تناسب سے ماڈل قبرستان کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*2492: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آبادی کے تناسب سے صوبے کے بڑے شہروں میں کتنے نئے ماڈل قبرستان تعمیر کئے گئے اور کتنوں کے لئے جگہ مختص کی گئی اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب)صوبہ بھر میں قبرستانوں کے مسائل حل کرنے کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت پنجاب نے شہر خاموشاں اتھارٹی قائم کی ہے جس کا مقصد پنجاب بھر میں ماڈل قبرستان کی تعمیر اور دیکھ بھال ہے۔ حکومت کی سفارش پر محکمہ مال نے تمام صوبوں میں سرکاری زمین مختص کر دی ہیں۔ جہاں پر نئے ماڈل قبرستان بنائے جاسکتے ہیں (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)۔ تاہم ابتداء میں صوبہ کے تین بڑے شہروں میں ماڈل قبرستان مکمل ہو چکے ہیں۔ چار شہروں میں ماڈل قبرستان بننے کے مراحل میں ہیں اور اس سال تین شہروں میں نئے قبرستان بنائے جانے کا عمل شروع ہو جائیگا (تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)صوبہ بھر کے قبرستانوں کے مسائل حل کرنا حکومت کی اولین ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ جس کی ابتداء شہر خموشاں اتھارٹی بنا کر کر دی گئی ہے۔ تاہم اس سال نئے ماڈل قبرستان کی تعمیر کے علاوہ 11 منصوبے موجودہ قبرستانوں کی چار دیواری کے لیے بھی منظور کیے گئے ہیں۔ ان اقدامات سے حکومت موجودہ وسائل بروئے کار لا کر قبرستانوں کے مسائل حل کرنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے (تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

حکومت کی طرف سے پیدائش، موت سرٹیفکیٹ اور نکاح رجسٹریشن کی فیس کے خاتمہ سے متعلقہ تفصیلات

* 2523: محترمہ اسوہ آفتاب: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی جانب سے پیدائش، ڈیتھ اور نکاح رجسٹریشن کی کتنی سرکاری فیس مقرر کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل کے سیکرٹریز اپنی مرضی سے زائد فیسیں وصول کرتے ہیں۔

(ج) کیا حکومت پیدائش اور ڈیتھ فیس ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت کی جانب سے پیدائش، ڈیتھ رجسٹریشن (اندراج) کی کوئی سرکاری فیس مقرر نہ ہے۔
پیدائش کا اندراج بلا معاوضہ کیا جاتا ہے۔ اندراج پیدائش اور رسید جاری کرنے کے لیے کسی قسم کی فیس یا ٹیکس وصول نہیں کیا جاتا۔ تاہم کمپیوٹرائزڈ برتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی فیس مبلغ -/100 روپے فی سرٹیفکیٹ مقرر ہے۔
مسلم عائلی قوانین آرڈیننس 1961 کے تحت وضع کردہ قواعد کے قاعدہ نمبر 9 کے مطابق نکاح کے اندراج کے لئے دولہا یا اس کے نمائندے کی طرف سے نکاح رجسٹرار کو دو روپے رجسٹریشن فیس ادا کی جائے گی اگر حق مہر دو ہزار روپے سے تجاوز کر جائے تو ایسی فیس ادا کی جائے گی جس کا شمار مذکورہ

حق مہر کے ہر ہزار یا ہزار روپے کے جزو کے لئے ایک روپے کی شرح سے کیا گیا ہو جو فیس زیادہ سے زیادہ بیس روپے ہو گی۔ مزید یہ کہ مذکورہ بالا قاعدہ کے تحت وصول کردہ فیس کا اسی فیصد نکاح رجسٹرار خود اپنے پاس رکھے گا اور بقیہ بیس فیصد یونین کونسل کو ادا کرے گا۔

(ب) سیکرٹری یونین کونسل / اہل کار میونسپل کمیٹی کمپیوٹرائزڈ نقل و معائنہ فیس کے علاوہ کسی بھی قسم یا صورت میں کوئی فیس یا رقم وصول کرنے کا مجاز نہ ہے۔ اگر کوئی فیس یا رقم برائے اندراج وصول کی گئی تو سیکریٹری کے علاوہ چیئر مین بھی ذمہ دار ہو گا۔

حکومت کی مقرر کردہ فیس سے زائد وصولی، اختیارات سے تجاوز اور اختیارات کا غلط استعمال ہے۔ اس حوالے سے جب کوئی شکایت وصول ہوتی ہے تو بروقت کارروائی کی جاتی ہے۔

(ج) حکومت نے پیدائش اور ڈیتھ کے حوالے سے کوئی فیس مقرر نہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

گوجرانوالہ: پی پی 52 گل والا کیلئے نکاسی آب اور چھپڑ کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*2524: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گل والا پی پی 52 گوجرانوالہ میں سیوریج کا پانی اور چھپڑ / تالاب کا پانی گلیوں اور سڑکوں پر کھڑا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گندہ پانی گلیوں / سڑکوں پر کھڑا ہونے کی وجہ سے اس گاؤں کے بچے / بچیاں سکول نہیں جاسکتے اور جنازہ گاہ تک جنازہ لے جانے کے لئے گندے پانی سے گزر کر قبرستان تک جانا پڑتا ہے۔

(ج) کیا حکومت اس گاؤں کے نکاسی آب کے لئے دو کلو میٹر کا نالہ تعمیر کرنے اور تالاب / چھپڑ کی صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ پانی کا نکاس کر دیا گیا ہے اور وقتاً فوقتاً پانی کا نکاس کیا جاتا رہا ہے۔

(ج) موضع گل والا گوجرانوالہ کی گلیوں / سڑکوں وغیرہ سے پانی کے نکاس کے لئے نالہ کی تعمیر مستقل حل ہے۔ جس کا تخمینہ مرتب کر لیا گیا ہے اور بابت منظوری گورنمنٹ کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ جیسے ہی منظوری ہوتی ہے۔ مذکورہ دیہہ تحصیل وزیر آباد میں ہے۔ چونکہ ضلع کونسل Defunct ہو چکی ہے۔ تحصیل کونسلز معرض وجود میں آچکی ہیں۔ لیکن فنکشنل نہ ہیں۔ لہٰذا تحصیل کونسل وزیر آباد فنکشنل ہونے کے بعد فنڈز کی دستیابی کی صورت میں کام شروع کر دے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

قصور: پی پی 176 میں واٹر فلٹریشن کی تعداد اور ان کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*2545: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 176 قصور میں کس کس جگہ واٹر فلٹریشن پلانٹ لگے ہوئے ہیں؟

(ب) یہ کب کس کمپنی نے لگائے تھے ان پر کتنی لاگت آئی تھی، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں۔

(ج) ان میں سے کتنے چالو حالت میں اور کتنے کب سے بند پڑے ہیں۔

(د) ان کی دیکھ بھال اور فلٹر کی تبدیلی پر کتنی رقم ماہانہ اور سالانہ خرچ ہوتی ہے۔

(ہ) کیا یہ واٹر فلٹریشن پلانٹ اس حلقہ کی تمام آبادی کو Cover کرتے ہیں اور ان کی ضرورت کے مطابق ہیں۔

(و) کیا حکومت اس حلقہ میں مزید واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 22 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ڈائریکٹوریٹ جنرل لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ نے Clean Drinking Water for All (CDWA) Project کے تحت چھ (6) واٹر فلٹریشن پلانٹ مندرجہ ذیل جگہوں پر لگائے ہیں :-

1۔ پرانی پانی والی ٹینکی ہمت پورہ، نزد پولیس اسٹیشن عقب ویٹرنری ہسپتال۔

2۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول تھہ شیکھم۔

3۔ نزد جامعہ مسجد حسین خان والا۔

4۔ کوٹ ڈیرے والا، محلہ باغ والا، کھڈیاں۔

5۔ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول فتح پور۔

6۔ چوک چکی صدیق ترکھان والی، رہائش فوجی محمد اکرم جورہ۔

(ب) یہ پلانٹس 16-2015 میں ڈائریکٹوریٹ جنرل لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ نے Clean Drinking Water for All (CDWA) Project کے تحت کے ایس بی پمپس کمپنی سے لگوائے تھے۔ فی پلانٹ لاگت تقریباً بائیس لاکھ روپے ہے۔

(ج) تمام پلانٹس چالو حالت میں ہیں۔

(د) ان پلانٹس کی دیکھ بھال کے لئے ماہانہ خرچہ تقریباً -/120000 اور سالانہ خرچہ تقریباً -/1440000 روپے ہے۔

(ہ) فی پلانٹ ایک گھنٹہ میں چار ہزار لٹر پانی صاف کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جو کہ تقریباً ستر ہزار آبادی کے لئے کافی ہیں۔

(و) Clean Drinking Water for All (CDWA) Project کے تحت پی پی 176 میں مزید پلانٹس لگانے کا کوئی پراجیکٹ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

قصور شہر میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کے مقام تنصیب اوران کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*2546: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور شہر کی حدود میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں نصب ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے کب سے بند پڑے ہیں۔

(ج) ان فلٹریشن پلانٹ کو چلانے کے لئے کتنی رقم اور کن کن اشیاء کی ضرورت ہے۔

(د) قصور شہر کی کس کس آبادی میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی ضرورت ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس شہر میں مزید واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے اور بند پلانٹ کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن قصور میں کل 20 فلٹریشن پلانٹس نصب ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام فلٹریشن پلانٹس درست اور چالو حالت میں ہیں۔

(ج) میونسپل کارپوریشن کو ان پلانٹس کو چلانے کے لئے درج ذیل پارٹس / میٹریل کی ضرورت ہے۔

1۔ فیڈنگ پمپس 2۔ سونلٹ والوز 3۔ وسیل میٹرز 4۔ الیکٹرک پارٹس 5۔ ٹوٹیاں / کلیننگ میٹریل

ان پارٹس پر اخراجات مبلغ 7 لاکھ روپے مع لیبر چارجز ایک سال کے لئے ہونگے۔

(د) سٹی قصور شہر کی درج ذیل آباد کالونیز میں مزید 7 فلٹریشن پلانٹس کی ضرورت ہے۔

1۔ کوٹ پیراں 2۔ کوٹ غلام محمد خاں 3۔ گلبرگ کالونی 4۔ اسٹیل باغ موڑ 5۔ بستی صابری ٹربائین

6۔ دھوڑ کوٹ 7۔ شیرے والا کھوہ

(ہ) حکومت پنجاب کی طرف سے پنجاب آبِ پاک اتھارٹی کا قیام عمل میں آچکا ہے یہ اتھارٹی بہت زیادہ متحرک ہے اور شہریوں کو صاف پانی مہیا کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)</u>

لاہور میں کوڑا کرکٹ تلف کرنے کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*2722: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بجٹ 20-2019 میں دس کروڑ روپے میونسپل کوڑے کو تلف کرنے کے لیے جگہ کی فراہمی کے لیے مختص کیے گئے ہیں؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو یہ جگہ کہاں مختص کی جائے گی اور جگہ مختص کرنے کا کیا طریق ہو گا نیز لاہور میں کتنی جگہ کوڑے کو تلف کرنے کے لیے مختص ہو گی۔

(ج) لاہور میں کوڑا تلف کرنے کے لیے کتنی جگہ کی ضرورت ہے اور ہر سال لاہور میں کتنا کوڑا جمع ہو گا اور اسے کس طرح تلف کیا جاتا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں کوڑا تلف کرنا مسئلہ بنتا جا رہا ہے حکومت نے لاہور کے کوڑا کو تلف کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور کیا اس کوڑے کو کسی کام میں لایا جا سکتا ہے تو کیسے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بجٹ 20-2019 میں کوڑا تلف کرنے کی جگہ فراہمی کے لیے کوئی بجٹ نہیں رکھا گیا۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ تاوقت لاہور میں 190 ایکڑ جگہ مختص کی گئی ہے جہاں روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 5500 ٹن کوڑا تلف کیا جاتا ہے۔ جسے لکھوڈیر ڈمپنگ سائیٹ پر تلف کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ البتہ حکومت دو نئی جگہ پر کوڑا تلف کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ کوڑے کو استعمال میں لانے کے لیے بہت سارے طریقے ہیں جن میں کھاد بنانا، ایندھن کے طور پر استعمال کرنا اور بجلی بنانا وغیرہ شامل ہے۔ حکومت ان تمام پر کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور جس پر منصوبہ بندی شروع کر دی گئی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ البتہ حکومت دو نئی جگہ پر کوڑا تلف کرنے کا منصوبہ بنایا ہے جس پر عمل شروع کر دیا ہے جس میں سندر اور کھارا سائٹ شامل ہیں جن پر بنیادی تحقیقات جاری ہیں۔ ایک نئی سائٹ

بنانے کے لیے EIA Study کی جاتی ہے جس میں رہائشی علاقوں اور دریاؤں سے دوری SIA Studyماحولیاتی تشخیص شامل ہے۔

کوڑے کو استعمال میں لانے کے لیے بہت سارے طریقے ہیں جن میں کھاد بنانا، ایندھن کے طور پر استعمال کرنا اور بجلی بنانا وغیرہ شامل ہے۔ حکومت ان تمام پر کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور جس پر منصوبہ بندی شروع کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2020)

ضلع کونسل و میونسپل کمیٹی کی پوسٹوں کو ڈائی انگ کیڈر قرار دینے سے متعلقہ تفصیلات

*2793: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع کونسل و میونسپل کمیٹی کی پوسٹوں کو 2017 میں Dying Cadre قرار دے دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اسی وجہ سے جو بھی پوسٹ خالی ہوتی ہے وہ منسوخ تصور کی جاتی ہے۔

(ج) رول 17 کیا ہے اس کی تفصیل بیان کی جائے۔

(د) کیا حکومت اس آرڈر کو منسوخ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ لوکل گورنمنٹ سسٹم کے بدلتے ہوئے نظام کو مد نظر رکھتے ہوئے اور لوکل گورنمنٹ سسٹم کو پائیدار رکھنے کے لیے ضلع کونسل و میونسپل کمیٹی میں 47 پوسٹوں کو مورخہ 19.04.2017 میں Dying Cadre قرار دے دیا گیا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بات بھی درست ہے کہ Dying Cadre پوسٹ ریٹائرمنٹ اور وفات کی صورت میں متعلقہ لوکل گورنمنٹ کے شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ (SOE) سے خود بخود ختم ہو جائے گی اور اس Dying Cadre پوسٹ پر پروموشن 17-A of PCS, Rules 1974 کے تحت تعیناتی اور حتیٰ کہ نئی بھرتی بھی نہیں کی جاسکتی ہے۔

(ج) رول 17-A کے تحت کوئی سرکاری ملازم یا ملازمہ دوران سروس وفات پا جائے یا میڈیکل رپورٹ کی بنیاد پر مزید گورنمنٹ سروس کے قابل نہ ہو اور اسے ریٹائرڈ کر دیا جائے تو اس کی بیوہ، ایک بیٹا یا بیٹی کو اسی دفتر / محکمہ میں جس میں متوفی یا میڈیکل بنیادوں پر ریٹائر ہونے والا ملازم / ملازمہ خدمات انجام دے رہا تھا گریڈ 1 تا گریڈ 11 کی کسی خالی پوسٹ پر ملازمت دی جائے گی۔ تاہم رول- 17-A of PCS Rules, 1974 کے تحت سکیل نمبر 1 تا 11 تک بھرتی کی جاسکتی ہے ماسوائے ان سیٹوں کے جو

Dying Cadre قرار دے دی گئی ہیں۔

(د) جی نہیں حکومت ان Dying Cadre سیٹوں کو دوبارہ بحال کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

وجوہات:

47 پوسٹیں موجودہ لوکل گورنمنٹ سسٹم کے بدلتے ہوئی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے Dying Cadre قرار دی گئیں یہ 47 پوسٹیں غیر ضروری طور پر تمام لوکل گورنمنٹس کے شیڈول میں موجود تھیں اور ان پر کوئی ملازم کام کر رہا تھا ان پوسٹوں پر تنخواہیں لوکل گورنمنٹس کو ادا کی جا رہی تھیں جو حکومت پر اضافی بوجھ تھا ان تمام حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان پوسٹوں کو Dying Cadre قرار دیا گیا ہے اور حکومت ان کو دوبارہ بحال کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

لاہوراور دیگر شہروں میں عملہ کی طرف سے سڑکوں کی صفائی میں عدم دلچسپی سے متعلقہ تفصیلات

*2977: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی تمام کوششوں کے باوجود صوبہ بھر میں اور لاہورودیگر شہروں میں لوکل گورنمنٹ کا عملہ صفائی مخصوص سڑکوں کے علاوہ سڑکوں کی صفائی نہایت بے دلی سے کرتا ہے اور فٹ پاتھ کی صفائی بالکل نہیں کرتے، وہاں سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر کوڑا ادھر ادھر پھینک دیا جاتا ہے۔

(ب) کیا محکمہ اور حکومت سڑکوں مع فٹ پاتھ کی صفائی کو یقینی بنانے اور متعلقہ عملہ صفائی مع ذمہ دار افسران کے خلاف فرائض سے عدم دلچسپی پر کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور میں MCL کے علاقے کی سڑکوں کی صفائی کی ذمہ دار ایل ڈبلیو ایم سی محکمہ کی ہے۔ جیسا کہ سوال میں ذکر کیا گیا۔ دو طرح کی سڑکیں شامل ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ مین روڈز

2۔ سب مین، لنک سڑکیں

دونوں طرح کی سڑکوں اور ان کے فٹ پاتھوں کی صفائی کا جامع پلان موجود ہے۔ جس پر روزانہ کی بنیادوں پر عمل کیا جاتا ہے لیکن دونوں طرح کی سڑکوں اور ان کے فٹ پاتھوں کی صفائی کا طریقہ کار مختلف ہے زیادہ تر مین روڈز اور ان کے فٹ پاتھوں کی صفائی مکینیکل ذرائع سے کی جاتی ہے اور اس میں

انسانی مداخلت تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ جبکہ لنک روڈز، سب مین کی صفائی اور ان کے فٹ پاتھوں کی صفائی انسانی ذرائع سے کی جاتی ہے، جس کے لیے لیبر کام کرتی ہے اور beat لسٹ کی فارم میں پلان تیار کیا جاتا ہے۔

(ب) LWMC دونوں طرح کے پلانز پر کاربند ہے اور ہمیشہ سے کوشش کرتی ہے کہ کسی قسم کی شکایت کا موقع نہ دیا جائے۔ LWMC فٹ پاتھوں اور سڑکوں کی صفائی یقینی بنا رہی ہے اور فرائض سے عدم دلچسپی پر متعلقہ اہلکار کے خلاف فوری ایکشن لیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

ضلع فیصل آباد: میونسپل کمیٹی ماموں کانجن کو سڑکوں کی مرمت کیلئے فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3021: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

میونسپل کمیٹی ماموں کانجن (ضلع فیصل آباد) کی شہر کی تمام سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں کیا حکومت اس کمیٹی کو سڑکوں کی مرمت کے لیے فنڈ مہیا کرنے کا ارادہ ہے تو یہ فنڈ کب تک مہیا ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ٹاؤن کمیٹی، ماموں کانجن (سابقہ میونسپل کمیٹی ماموں کانجن) کی حدود میں شامل جو سڑکیں مرمت طلب ہیں ان کا تخمینہ مرتب کر کے منظوری کے لئے ڈپٹی ڈائریکٹر (ڈویلپمنٹ) فیصل آباد مورخہ 03.10.2019 کو بھجوا دیا گیا ہے۔ جس کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

سرگودھا: پی پی 72 میں یونین کونسلز کی اپنی اور کرائے کی عمارات میں قائم دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*3092: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 ضلع سرگودھا میں کتنی یونین کونسلز ہیں ان میں کتنی اپنی عمارت اور کتنی کرایہ کی عمارات میں کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان مین جو یونین کونسلز کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہی ہیں ان کا سالانہ کرایہ کتنا دیا جارہا ہے۔

(ج) یونین کونسل نمبر 1 مڈھ پرگنہ میں سیکرٹری یونین کونسل کب سے تعینات ہے اس کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ کیا ہے۔

(د) یونین کونسل مڈھ پرگنہ کا سالانہ بجٹ کتنا ہے اور اس کو کس مد میں خرچ کیا جاتا ہے یکم جنوری 2016 تا یکم ستمبر 2019 کے فنڈز اور اخراجات کی تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 72 ضلع سرگودھا میں کل یونین کونسلز کی تعداد 19 ہے۔ نیز 13 یوسیز اپنی بلڈنگ میں ہیں اور 6 یوسیز کرایہ کی بلڈنگ میں ہیں۔

(ب) ان کا سالانہ کرایہ 2 لاکھ 79 ہزار 9 سو 24 روپے ادا کیا جاتا ہے۔

(ج) موجودہ سیکرٹری تقریباً ایک ماہ سے تعینات ہے۔ اس کی تعلیمی قابلیت بی اے ہے اور سب انجینئر ہے۔ یونین کونسل ورک کا دس سال کا تجربہ ہے۔ (سابقہ سیکرٹری 2019-10-31 سے ریٹائرڈ ہو گیا ہے)

(د)یونین کونسل مڈھ پرگنہ کے یکم جنوری 2016 تا دسمبر2016تک آمدن اوراخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1)یکم جنوری 2016 تا دسمبر2016تک آمدن -/ 37,28,121روپے تھی۔

یکم جنوری 2016 تا دسمبر2016تک اخراجات -/ 19,79,653روپے تھے۔

2) یکم جنوری 2017 تا دسمبر2017تک آمدن -/ 21,22,570روپے تھی۔

یکم جنوری 2017 تا دسمبر2017تک اخراجات -/ 18,70,000روپے تھے۔

3) یکم جنوری 2018 تا دسمبر2018تک آمدن -/ 29,13,063روپے تھی۔

یکم جنوری 2018 تا دسمبر2018تک اخراجات -/ 24,64,940روپے تھے۔

4) یکم جنوری 2019 تا ستمبر2019تک آمدن -/ 31,54,414روپے تھی۔

یکم جنوری 2019 تا ستمبر2019تک اخراجات -/ 17,13,506روپے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب10مارچ2020)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ ہاؤسنگ سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*3162: جناب صہیب احمد ملک: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 72 تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال (سرگودھا) کی حدود میں کتنی رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہاؤسنگ سکیمیں ہیں؟

(ب)اب تک کتنی غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کی نشاندہی ہوئی ہے اوران کے خلاف کیاکارروائی عمل میں لائی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل6دسمبر2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی بھلوال کی حدود میں کل 6 ہاؤسنگ سکیمیں ہیں، جن میں سے 4 ہاؤسنگ سکیمز زیر کارروائی ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ حاکم سٹی بھلوال 2۔ آئی کون ویلی بھلوال 3۔ کنال ویو بھلوال 4۔ نوازش ٹاؤن بھلوال

جبکہ 2 سکیمز طارق گارڈن اور النواز ویلی فیز 2 غیر قانونی ہیں۔

میونسپل کمیٹی بھیرہ کی حدود میں مندرجہ ذیل دو سکیمیں فعال کرتی ہیں۔

1۔ نیو سٹی بھیرہ (رجسٹرڈ ہے)

2۔ ایفل سٹی بھیرہ ہاؤسنگ سکیم جو کہ پہلے ضلع کونسل سرگودہا کی حدود میں واقع تھی اب میونسپل کمیٹی بھیرہ کی حدود میں واقع ہے اور اس کا کیس برائے لینے منظوری ٹیکنیکل سکروٹنی ڈسٹرکٹ پلاننگ اینڈ ڈیزائنگ کمیٹی سرگودہامیں زیر غور ہے۔

تحصیل کونسل بھیرہ وٹاؤن کمیٹی میانی کی حدود میں کوئی ہاؤسنگ سکیم فعال نہ کرتی ہے۔

(ب) 2 ہاؤسنگ سکیمیں غیر قانونی ہیں ان غیر قانونی سکیمز کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرتے ہوئے اخبار اشتہار دیا گیا ہے جبکہ سب رجسٹرار اور ADLR بھلوال کے ذریعے کھیوٹ ورجسٹری انتقال بلاک (Block) کروادیئے گئے ہیں۔ مزید عرض ہے کہ دونوں غیر قانونی سکیمز کے مالکان کے خلاف استغاثہ جات بھی متعلقہ تھانہ میں بجھوائے گئے ہیں۔ محکمہ سوئی گیس اور فیسکو کو بھی تحریری طور پر ان غیر قانونی سکیمز کے بارے میں آگاہ کر دیا گیا ہے۔ قانونی کارروائی کی مکمل تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

ضلع راجن پور: تحصیل جام پور میں پارکس اور ان میں ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3169: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور (ضلع راجن پور) میں کتنے پارکس کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان پارکس کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان پارکس پر مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم خرچ کی گئی۔

(د) ان پارکس کی حالت کیسی ہے کیا تمام پارکس میں عوام کی سیر و تفریح کے لیے سہولیات میسر ہیں۔

(ہ) حکومت اس تحصیل میں مزید پارکس بنانے اور موجودہ پارکس میں مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل جام پور (ضلع راجن پور) میں تین پارکس ہیں 1۔ میونسپل پارک نزد ماڈل بازار جام پور 2۔ عبید اللہ سندھی پارک نزد چاہ مندو والا جام پور 3۔ چلڈرن پارک نزد گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج جام پور۔

(ب) میونسپل پارک جام پور کی نیلامی ایک سال کے لئے ماہانہ کرایہ داری پر ہو چکی ہے اس کی دیکھ بھال ٹھیکیدار کے ذمہ ہے اور باقی دو پارکس میں دو بیلدار اور ایک مالی کی دیکھ بھال کے لئے ڈیوٹی لگائی ہوئی ہے۔

(ج)ان پارکس پر مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(د)درست حالت میں ہیں صرف ایک پارک میں ٹھیکیدار کی طرف سے جھولہ جات عوام الناس کی سیر و تفریح کی سہولت کے لئے لگائے گئے ہیں جبکہ آمدہ گرانٹ کے بعد مزید دو پارکوں میں بھی عوام الناس کی سیر و تفریح کے لئے سہولیات میسر کر دی جائیں گی۔ عبید اللہ سندھی پارک میں آمدہ ہدایت گورنمنٹ آف پنجاب پلانٹیشن کی گئی ہے۔

(ہ)میونسپل کمیٹی جام پور اپنے موجودہ پارکس میں عوام الناس کو مزید بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

ضلع راجن پور میں موجود قبرستانوں کی چاردیواری سے متعلقہ تفصیلات

*3178: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور (ضلع راجن پور) میں کتنے قبرستان ہیں؟

(ب)ان میں کتنے قبرستانوں کی چاردیواریاں ہیں اور کتنے کی نہیں ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راجن پور کے زیادہ تر قبرستانوں کی چاردیواریاں نہ ہیں

(د) کیا حکومت ضلع بھر کے تمام قبرستانوں کی چاردیواریاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل جام پور کی حدود میں 180 قبرستان ہیں اور میونسپل کمیٹی جام پور کی حدود میں مندرجہ ذیل چار قبرستان ہیں۔

1۔ ٹھاکرے والا 2۔ محسن شاہ بخاری 3۔ سید جمن شاہ بخاری 4۔ نوشاہ غازی

(ب) تحصیل جام پور کے 19 قبرستانوں کی چار دیواریاں موجود ہیں اور باقی 161 قبرستان کی چار دیواریاں نہ ہیں۔ جبکہ میونسپل کمیٹی کے چاروں قبرستانوں کی چار دیواری ہے ٹھاکرے والا قبرستان قدیمی اور رقبہ کے لحاظ سے جام پور شہر کا سب سے بڑا قبرستان ہے اور اس قبرستان کی چار دیواری کا کچھ حصہ قابل مرمت ہے۔

(ج) درست نہ ہے بلکہ ضلع راجن پور کے تقریباً 50٪ قبرستانوں کی چار دیواریاں تعمیر ہو چکی ہیں۔

(د) قبرستانوں کی چار دیواریاں بنانے کے لئے اس سے پہلے کوئی سپیشل گرانٹ موصول نہ ہوئی ہے اگر اس کے لیے حکومت سے گرانٹ مہیا کی گئی تو تمام قبرستانوں کی چار دیواریاں مکمل کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2020)

میونسپل کمیٹی جھنگ میں ملازمین کی تعداد وخالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3201: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی جھنگ میں کل کتنی عملے کی پوسٹیں منظور شدہ ہیں؟

(ب) میونسپل کمیٹی جھنگ میں مختلف پوسٹیں کب سے خالی ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ میونسپل کمیٹی جھنگ میں صفائی ستھرائی کا عملہ کم ہے۔

(د) کیا حکومت میونسپل کمیٹی جھنگ کا عملہ مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت میونسپل کمیٹی کو اب میونسپل کارپوریشن کا درجہ حاصل ہو چکا ہے اور اس کے سٹاف میں اضافہ کر کے اب 1029 پوسٹیں ہو چکی ہیں۔

(ب) مختلف اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کی طرف سے تقرریوں پر پابندی کے پیش نظر درج بالا سیٹوں پر تقرری عمل میں نہ لائی گئی تھی۔ تاہم عملہ صفائی خاکروب وغیرہ کی تقرری ڈیلی ویجز پر کر کے تعداد پوری کی جاتی تھی۔ بروئے نوٹیفیکیشن نمبری No.ADMN-II(LG)3-55/2007 مورخہ 03.03.2016 ڈیلی ویجز تقرری پر بھی پابندی عائد ہو گئی تھی۔ اس وجہ سے یہ اسامیاں خالی چلی آ رہی ہیں۔ نیز مستقل عملہ صفائی کی ریٹائرمنٹ ہونے کے بعد اس تعداد میں اضافہ ہوتا چلا آ رہا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ میونسپل کمیٹی کو کارپوریشن کا درجہ حاصل ہونے کے بعد عملہ میں 243 سیٹوں کا اضافہ ہوا ہے۔

(د) حکومت پنجاب کو خالی سیٹوں کے بارے میں آگاہ کر دیا گیا ہے۔ جونہی جواب آئے گا تو اس کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

لاہور: حق نواز روڈ باغبانپورہ پر ناجائز تجاوزات اور ٹریفک کی روانی متاثر ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3251: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حق نواز روڈ باغبانپورہ لاہور پر ناجائز تجاوزات کی بھرمار ہے حق نواز روڈ تاشوالہ چوک تک ٹریفک کی روانی ان ناجائز تجاوزات کی وجہ سے متاثر ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لوگوں نے اپنی دکانوں سے باہر تھڑے بنا کر دکانیں بڑی کر رکھی ہیں اس پر حکومت کارروائی کرے اوران تھڑوں کو ختم کرنے میں کردار ادا کرے۔

(تاریخ وصولی30 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حق نواز روڈ باغبانپورہ تاشوالہ چوک تک عارضی تجاوزات کے خلاف اینٹی انکروچمنٹ سکواڈ شالامار زون تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے کارروائی کرتا رہتا ہے اور ضبط شدہ سامان داخل تہہ بازاری سٹور کیا جاتا ہے تاکہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو۔ اس کے بعد عملہ تہہ بازاری فالو اپ بھی کرتا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کے کلین اپ اپریشن کے دوران تمام تھڑاجات، ریمپ اور سیڑھیاں وغیرہ مسمار کر دیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

سرگودھا: تحصیل بھلوال قصبہ پھلروان میں غیر قانونی سستا بازار لگوانے سے متعلقہ تفصیلات

*3265: سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب بھر کے اضلاع میں عوام کی سہولت کے لئے سستے بازاروں کا انعقاد کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سستا بازار لگانے کے لئے انتظامیہ کی طرف سے Criteria مقرر کیا جاتا ہے اور جو بندہ اس Criteria پر پورا اترتا ہے تو متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی طرف سے اسے سستا بازار لگانے کے لئے NOC جاری کیا جاتا ہے۔

(ج) قصبہ پھلروان تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں کتنے لوگوں نے سستا بازار لگانے کے لئے Apply کیا ان میں سے کتنے لوگ انتظامیہ کے مقرر کردہ Criteria پر پورا اترے جنہیں بازار لگانے کی اجازت دی گئی۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ قصبہ پھلروان (پلے گراؤنڈ نزد ریلوے لائنز) تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں ملی بھگت سے غیر قانونی طور پر سستا بازار لگوایا جارہا ہے یہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے اور کیا وہ غیر قانونی بازار بند کرایا گیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں! درست ہے۔

(ب) جی ہاں! درست ہے۔

(ج) جی ہاں یہ! درست ہے کہ قصبہ پھلروان میں سستا بازار لگانے کے لئے 02 افراد نے درخواست گزاری تھیں۔ جن میں سے فقط ایک شخص مسمی رانا جاوید اختر ولد حاجی امان اللہ کو سستا بازار لگانے کے لئے ڈپٹی کمشنر صاحب سرگودھا نے NOC جاری کیا ہے۔

(د) جی ہاں! درست ہے۔ لیکن مورخہ 2019-10-03 کو بحکم جناب ڈپٹی کمشنر سرگودھا غیر قانونی بازار واقع پے گراؤنڈز نزد ریلوے لائنز قصبہ پھلروان تحصیل بھلوال کو ختم کروایا گیا ہے۔ اب اس جگہ پر ایسا کوئی بازار نہ لگایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

بہاولپور کارپوریشن کی حدود کا تعین، عملہ کی تعداد، و گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3281: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور کارپوریشن کی حدود کہاں کہاں سے شروع ہوتی ہیں؟

(ب) اس کی حدود میں کون کون سے علاقہ جات شامل ہیں۔

(ج) اس کارپوریشن کے عملہ صفائی کی تعداد کتنی ہے۔

(د) اس کارپوریشن کے پاس کون کون سی گاڑیاں ہیں کس کس مقصد کے لیے ہیں۔

(ہ) اس کارپوریشن میں جو دیہی علاقہ جات شامل ہیں ان میں صفائی کے لیے کیا انتظامات ہیں۔

(و) کیا حکومت اس کارپوریشن میں عملہ صفائی کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن کی حدود سابقہ اربن یونین کونسل نمبر 1 تا 21 اور ریونیو حدود تحصیل بہاولپور (سٹی) پر مشتمل ہے۔

(ب)اربن یونین کونسلز میں موضع جات کی تفصیل اسطرح ہے۔ موضع بہاولپور، بانگا،ہانسرہ، حمائیتی، کرنا، ڈیرہ عزت، ہوت والا، رڈاں، BC/8، BC/9، BC/10، بندرا، ویسلاں، ذخیرہ سمہ سٹہ، غنی پور، گوٹھ باجن، خانو والی، بھنڈ ادا خلی بندرا، غفور آباد، فتو والی، بکھری، گوٹھ گہنا، سمہ سٹہ، شر قپور، ربی، ڈیرہ مستی، راماں، نوشہرہ، اگلیا پور، ساہلاں، باقر پور، قادر بخش چنڑ، پنہوہاں، ماڑی قاسم شاہ، کسرہ مونجل، منگوانی، چاون، جھانگی والا، درویش محمد، گدپور، بھنڈ اغلام حسین، بھنڈ اتاؤبر مداہ۔

(ج)میٹروپولیٹن کارپوریشن، بہاولپور میں عملہ صفائی 765۔ نفرپر مشتمل ہے۔ جو دو حصوں میں تقسیم ہے۔ جس میں 191۔ نفر عملہ سیوریج لائنوں کی صفائی کیلئے ادارہ میٹروپولیٹن کارپوریشن بہاولپور میں تعینات ہے۔ جبکہ 574۔ نفر عملہ صفائی کی خدمات سال 2014 سے حکومت پنجاب کی جانب سے قائم کی گئی بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی، بہاولپور کے سپرد ہیں۔

(د)میٹروپولیٹن کارپوریشن کے پاس کل گاڑیوں کی تفصیل ذیل ہے:۔

i۔ جیپ ٹیوٹا فارچونر (زیر استعمال ایڈمنسٹریٹر)

ii۔ سوزوکی کلٹس کار (پرانی)۔ چار (زیر استعمال آفیسران میٹروپولیٹن)

iii۔ ٹیوٹا ہائی لکس پک اپ۔ ایک (زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل)

iv۔ ٹریکٹر فرنٹ اینڈ لوڈر۔ ایک (زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل)

v۔ ٹریکٹر معہ ٹرالی۔ ایک (زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل)

vi۔ موٹر سائیکل۔ نو (زیر استعمال ملازمین فیلڈ سٹاف)

vii۔ سکر مشین۔ دو (سیوریج صفائی)

viii۔ فائر بریگیڈ۔ دو (ایمرجنسی ڈیوٹی)

ix۔ سوزوکی پک اپ۔ ایک (سپرے کیلئے)

x۔ ہائیڈرولک لفٹر۔ ایک (سٹریٹ لائٹ)

xi۔ فورک لفٹر۔ ایک (زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل)

جبکہ اپریل 2014 سے ذیل گاڑیاں BWMC کو حدود بہاولپور شہر میں صفائی کے انتظامات کیلئے دی گئیں ہیں:۔

(i)ٹریکٹر معہ ٹرالی۔ گیارہ (ii)ٹریکٹر مع لوڈر۔ تین (iii)ٹریکٹر معہ فرنٹ بلیڈ۔ ایک

(iv)ٹریکٹر معہ کانٹک کیئر۔ دو (v)مکینیکل سویپر۔ دو (vi)موٹر سائیکل۔ چھ

(ہ)اپریل 2014 سے حدود بہاولپور شہر میں صفائی کے انتظامات بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ذمہ ہیں۔

(و) بہاولپور شہر میں صفائی کے انتظام بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ذمہ ہیں۔ اس لیے میٹروپولیٹن کارپوریشن میں عملہ صفائی بڑھانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

میونسپل کارپوریشن اور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی بہاولپور میں موجود گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3282: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کارپوریشن بہاولپور اور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی بہاولپور کی ملکیتی کتنی گاڑیاں کون کون سی ہیں صفائی کے لیے کتنی گاڑیاں ہیں؟

(ب) یہ گاڑیاں کب خرید کی گئی تھیں کتنی گاڑیاں اس کمپنی کی ڈیرہ غازی خان شفٹ کی گئی ہیں ان کو یہاں سے شفٹ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) ان گاڑیوں کی وجہ سے جو صفائی انتظام بہاولپور کا نہیں ہو رہا ہے اس کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(د) کیا حکومت اس کمپنی کی گاڑیاں واپس شفٹ بہاولپور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن کے پاس کل 15 گاڑیاں اور 5 موٹر سائیکل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i۔ جیپ ٹیوٹا فارچونر (زیر استعال ایڈمنسٹریٹر)

ii۔ سوزوکی کلٹس کار (پرانی)۔ چار (زیر استعمال آفیسران میٹروپولیٹن)

iii۔ ٹیوٹا ہائی لکس پک اپ۔ ایک (زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل)

iv۔ ٹریکٹر فرنٹ اینڈ لوڈر۔ ایک (زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل)

v۔ ٹریکٹر معہ ٹرالی۔ ایک (زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل)

vi۔ موٹر سائیکل۔ نو (زیر استعمال ملازمین فیلڈ سٹاف)

vii۔ سکر مشین۔ دو (سیوریج صفائی)

viii۔ فائر بریگیڈ۔ دو (ایمرجنسی ڈیوٹی)

ix۔ سوزوکی پک اپ۔ ایک (سپرے کیلئے)

x۔ ہائیڈرولک لفٹر۔ ایک (سٹریٹ لائٹ)

xi۔ فورک لفٹر۔ ایک (زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل)

جبکہ اپریل 2014 سے ذیل گاڑیاں BWMC کو حدود بہاولپور شہر میں صفائی کے انتظامات کیلئے دی گئیں ہیں:۔

(i) ٹریکٹر معہ ٹرالی۔ گیارہ (ii) ٹریکٹر مع لوڈر۔ تین عدد (iii) ٹریکٹر معہ فرنٹ بلیڈ۔ ایک

(iv)ٹریکٹر معہ کانٹ کیرے ئر۔ دو(v)مکینیکل سو یپر۔ دو(vi)موٹر سائیکل۔ چھ

بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی ملکیتی 92صفائی کی گاڑیاں شہر میں خدمات سر انجام دے رہیں ہیں۔ موجوہ گاڑیوں میں سے 19 گاڑیاں میونسپل کارپوریشن بہاولپور سے 2014میں کمپنی فلیٹ میں ضم کی گئی تھیں جبکہ باقی ماندہ 73 گاڑیاں سال 2014 سے 2016 کے درمیان خریدی گئی ہیں۔ نیز اوپر بیان کردہ تمام گاڑیاں شہر میں صفائی کی ذمہ داریاں سر انجام دے رہیں ہیں۔ ان 73 گاڑیوں کی تفصیل زیریں بالا تحریر ہے۔

1۔ منی ڈمپرز(40) 2۔ویسٹ کمپیکٹرز(14) 3۔ڈمپ ٹرکس(10) 4۔ آرم رول ٹرکس(4)

5۔روڈواشر(1)

6۔ فرنٹ لوڈر(3)7۔ فرنٹ بلیڈ(1)

(ب)میٹروپولیٹن کارپوریشن، بہاولپور کے پاس خرید کردہ گاڑیوں کی تفصیل ذیل ہے:

i۔ جیپ ٹیوٹا فارچونر(زیر استعمال ایڈمنسٹریٹر)سال 2017

ii۔ سوزوکی کلٹس کار(پرانی)۔ چار(زیر استعمال آفیسر ان میٹروپولیٹن)سال2002 سال2007

iii۔ ٹیوٹا ہائی لکس پک اپ۔ ایک(زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل)سال2008

iv۔ ٹریکٹر فرنٹ اینڈ لوڈر۔ ایک(زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل)سال2015

v۔ ٹریکٹر معہ ٹرالی۔ ایک(زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل)سال2007

vi۔ موٹر سائیکل۔ نو(زیر استعمال ملازمین فیلڈ سٹاف)سال1996 سال2007

vii۔ سکر مشین۔ دو(سیوریج صفائی) سال2007 سال2016

viii۔فائر بریگیڈ۔ دو(ایمرجنسی ڈیوٹی)سال1996 سال2002

ix۔ سوزوکی پک اپ۔ ایک(سپرے کیلیئے)سال2010

x۔ ہائیڈرولک لفٹر۔ ایک (سٹریٹ لائٹ) سال 2016

xi۔ فورک لفٹر۔ ایک (زیر استعمال انٹی انکروچمنٹ سیل) سال 2007

(i) ٹریکٹر معہ ٹرالی۔ گیارہ (سال 2006) (ii) ٹریکٹر مع لوڈر۔ تین (سال 2006) (iii) ٹریکٹر مع فرنٹ بلیڈ۔ ایک (سال 2006) (iv) ٹریکٹر معہ کانٹ کیئر۔ دو (سال 2006) (v) مکینیکل سویپر۔ دو (سال 2012) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی ملکیتی 73 صفائی کی گاڑیاں سال 2014 سے 2016 کے درمیان خریدی گئی ہیں جبکہ 19 گاڑیاں میونسپل کارپوریشن بہاولپور سے 2014 میں کمپنی فلیٹ میں ضم کی گئی تھیں۔ بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس 92 گاڑیوں کا فلیٹ شہر میں صفائی کی ذمہ داریاں سرانجام دے رہی ہیں جس میں سے ایک ڈمپ ٹرک ایک ماہ قبل عارضی بنیادوں پر ڈیرہ غازی خان بھیجا گیا تھا جو بعد ازاں ایک ہفتہ بعد ہی واپس بہاولپور پہنچ کر کمپنی فلیٹ میں شامل ہو گیا تھا اور شہر میں روزمرہ کی صفائی کی ذمہ داریاں سرانجام دے رہا ہے۔

(ج) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی بہاولپور میں صفائی ستھرائی کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات بروئے کار لا رہی ہے اور ان اقدامات کی بنیاد پر بہاولپور شہر پنجاب کا سب سے صاف ستھرا شہر قرار پایا ہے۔

(د) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی جانب سے ایک ڈمپ ٹرک ایک ماہ قبل عارضی بنیادوں پر ڈیرہ غازی خان بھیجا گیا تھا جو بعد ازاں ایک ہفتہ بعد ہی بہاولپور پہنچ کر کمپنی فلیٹ میں شامل ہو گیا تھا اور کمپنی فلیٹ میں شامل ہو کر شہر میں روزمرہ کی صفائی کی ذمہ داریاں سرانجام دے رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)</u>

جھنگ: سیٹلائٹ ٹاؤن کے قیام اور سیوریج سسٹم کے ناکارہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3310: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ صدر میں سیٹلائٹ ٹاؤن کب قائم ہوا اور اس کے ٹوٹل کتنے بلاک بنائے گئے ہیں اس میں سیوریج اور صاف پانی کے پائپ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے سیٹلائٹ ٹاؤن کے لوگ مختلف متعدی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس ٹاؤن میں سیوریج کے نئے پائپ بچھانے اور صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جھنگ صدر میں سیٹلائٹ ٹاؤن کا قیام 1955 میں لایا گیا۔ اس کے تین بلاک A,B اور F تھے۔ بعد ازاں حکومت پنجاب نے کم آمدنی والے لوگوں کیلئے ہاؤسنگ سکیم بنائی جس کے چھ بلاک U,V,W,X,Y,Z ہیں۔ یہ سکیم 1989 میں میونسپل کمیٹی کے حوالے کی گئی۔ 2006 میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سیٹلائٹ ٹاؤن کے کچھ حصوں میں سیوریج کا نیا نظام بچھایا اور ڈسپوزل ورکس کو اپ گریڈ کیا۔ جو کامیابی سے چل رہا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔ گرین بیلٹ سیٹلائٹ ٹاؤن کے دونوں اطراف

۲۔ A بلاک

۳۔ کلمہ چوک تا موسیٰ چوک

۴۔ عثمان چوک بہاری کالونی تا لنک چنیوٹ روڈ Z بلاک

۵۔ جامع چوک سے براستہ چونگی واہ والی ڈسپوزل ورکس چک کھوکھرا جو کہ کامیابی سے چل رہا ہے۔

تاہم دیگر جگہوں پر گلیوں میں پرانا سیوریج سسٹم چل رہا ہے اور اسکی میعاد پوری ہو چکی ہے جس کی وجہ سے یہاں کے رہائشی مسائل کا شکار ہیں۔

(ب) پرانے سیوریج سسٹم کو تبدیل کرنے کیلئے سروے اور تخمینہ تیار کروایا جارہا ہے۔ سروے اور تخمینہ مکمل ہونے پر لوکل گورنمنٹ پلاننگ کو منظوری کیلئے ارسال کیا جائیگا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)</u>

لاہور	محمد خان بھٹی
مورخہ 11 جون 2020	سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 12جون2020لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	1408-1373-1374
2	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1706
3	جناب صہیب احمد ملک	3162-3092-2072-1847
4	چودھری اختر علی	2466-2463-2192
5	محترمہ حناء پرویز بٹ	2147-1721
6	محترمہ کنول پرویز چودھری	2275-1979
7	محترمہ سیمابیہ طاہر	2067
8	محترمہ مہوش سلطانہ:	2378
9	جناب محمد طاہر پرویز	2436-2418
10	محترمہ شاہدہ احمد	2793-2441
11	محترمہ شمسہ علی	2483
12	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	2492
13	محترمہ اسوہ آفتاب	2523
14	چودھری عادل بخش چٹھہ	2524
15	ملک محمد احمد خاں	2546-2545

2722	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	16
2977	محترمہ خدیجہ عمر	17
3021	جناب محمد صفدر شاکر	18
3178-3169	محترمہ شازیہ عابد	19
3201	جناب محمد معاویہ	20
3310-3251	محترمہ راحیلہ نعیم	21
3265	سید حسن مرتضیٰ	22
3282-3281	جناب ظہیر اقبال	23

بائیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 12 جون 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلع اوکاڑہ میں سیور مین کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

500: جناب منیب الحق: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر میں اس وقت کتنے سیور مین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اوکاڑہ شہر میں سیور مین کی کتنی اسامیاں خالی ہیں اور ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا۔

(ج) اوکاڑہ شہر میں ہر یونین کونسل کی سطح پر کتنے سیور مین کام کر رہے ہیں کیا ان کی تعداد آبادی اور شہر کے تناسب سے کافی ہے۔

(د) کیا حکومت ہر یونین کونسل کی سطح پر سیور مینوں کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب موصول نہ ہوا

اوکاڑہ شہر کی صفائی کیلئے اٹھائے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

501: جناب منیب الحق: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر کی صفائی کے لیے کون کون سی مشینری استعمال ہو رہی ہے تفصیل بتائیں؟

(ب) اس وقت اوکاڑہ شہر کی صفائی کے لیے کتنے سینٹری ورکر، سوپر اور فراش کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں ان کیڈر کی خالی پڑی ہیں۔

(ج) کیا حکومت اوکاڑہ شہر کے لیے نئی مشینری خریدنے اور خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اوکاڑہ شہر کی صفائی کے لیے 07 ٹریکٹر بمعہ ٹرالیاں، 02 فرنٹ لوڈر، 02 فرنٹ بلیڈ ایک گاربیج کنٹینر لفٹر، 16 گاربیج کنٹینر پر مشتمل مشینری استعمال کی جارہی ہے۔

(ب) اس وقت اوکاڑہ شہر کی صفائی کے لیے بمطابق منظور شدہ شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ سینٹری ورکرز کی کل 447 اسامیاں منظور ہیں جن میں سے 26 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) میونسپل کمیٹی اوکاڑہ اپنے پاس موجود مشینری سے شہر سے کوڑا تلف کیے جانے کے امور بااحسن طریقہ سے انجام دے رہی ہے۔ مزید براں بمطابق لیٹر نمبر SO(Admn-III)(LG)Misc-P-I/2015 تمام سینی ٹیشن ڈیلی ویجز سٹاف بذریعہ Janitorial کمپنی رکھے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

ساہیوال: ضلع کونسل میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹی میں جاری سکیمز سے متعلقہ تفصیلات

510: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع کونسل ساہیوال، میونسپل کارپوریشن ساہیوال اور میونسپل کمیٹی کمیر وپی پی 198 ساہیوال میں سال 17-2016 اور 18-2017 میں کتنی سکمیں منظور ہوئیں، کتنی مکمل ہوئیں اور کتنی پر کام بقایا ہیں؟

(ب) اس وقت ضلع کونسل ساہیوال، میونسپل کارپوریشن ساہیوال اور میونسپل کمیٹی کمیر کے پاس کتنے کتنے فنڈز کس کس مد میں موجود ہیں تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان اداروں کے ماہانہ کتنے اخراجات ہیں سال 17-2016 اور 18-2017 کی تفصیل سے آگاہ کریں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ میونسپل کارپوریشن ساہیوال، ضلع کونسل ساہیوال اور میونسپل کمیٹی کمیر کے ملازمین غبن کیس / نقشہ جات فیس و دیگر بے قاعدگیوں میں ملوث پائے گئے ہیں تفصیل سے آگاہ کریں نیز کتنے ملازمین کے کیس انٹی کرپشن میں ہیں اور کتنے کے خلاف کیا کارروائی ہوئی ہے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) (i) سابقہ ضلع کونسل ساہیوال میں سال 17-2016 اور سال 18-2017 کی سکیمز کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 17-2016		
کل سکیمز	مکمل سکیمز	نامکمل سکیمز
147	147	0
سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 18-2017		
کل سکیمز	مکمل سکیمز	نامکمل سکیمز
240	240	0
یونین کونسل ترقیاتی پروگرام برائے سال 18-2017		
کل سکیمز	مکمل سکیمز	نامکمل سکیمز
58	58	0
سابقہ میونسپل کارپوریشن، ساہیوال کی ترقیاتی سکیمز: سال 17-2016		

کل سکیمز	مکمل سکیمز	نامکمل سکیمز
49	49	0

سال2017-18

کل سکیمز	مکمل سکیمز	نامکمل سکیمز
40	40	40

یونین کونسل ترقیاتی پروگرام برائے سال2017-18

کل سکیمز	مکمل سکیمز	نامکمل سکیمز
4	4	0

(ii)سابقہ میونسپل کارپوریشن، ساہیوال کی ترقیاتی سکیمز:

سال2016-17

کل سکیمز	مکمل سکیمز	نامکمل سکیمز
33	33	0

سال2017-18

کل سکیمز	مکمل سکیمز	نامکمل سکیمز
103	103	0

(iii)سابقہ میونسپل کمیٹی کمیر کی ترقیاتی سکیمز:

سال2016-17

کل سکیمز	مکمل سکیمز	نامکمل سکیمز
22	22	0

سال2017-18

کل سکیمز	مکمل سکیمز	نامکمل سکیمز
22	22	0

سال2017-18

کل سکیمز	مکمل سکیمز	نامکمل سکیمز	کینسل سکیمز
30	25	(in running)1	4

(ب) تفصیل برائے موجودہ فنڈز برائے مختص رقم مالی سال 20-2019

(i) سابقہ ضلع کونسل ساہیوال		
سائز اخراجات	تنخواہ ملازمین اخراجات	ترقیاتی اخراجات
-/159805000 روپے	-/98381263 روپے	-/1670000000 روپے
(ii) سابقہ میونسپل کارپوریشن، ساہیوال		
سائز اخراجات	تنخواہ ملازمین اخراجات	ترقیاتی اخراجات
-/323125000 روپے	-/354962000 روپے	-/100000000 روپے
(iii) سابقہ میونسپل کمیٹی کمیر ضلع ساہیوال		
سائز اخراجات	تنخواہ ملازمین اخراجات	ترقیاتی اخراجات
-/41148000 روپے	-/28425298 روپے	-/152000000 روپے

(ج)(i) سابقہ ضلع کونسل ساہیوال کے سالانہ اخراجات سال 17-2016 کو 99681062 روپے اور سال 18-2017 کو 669198108 روپے خرچ ہوئے جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) سابقہ میونسپل کارپوریشن ساہیوال کے سالانہ اخراجات سال 17-2016 کو 169039343 روپے اور سال 18-2017 کو 3843991242 روپے خرچ ہوئے جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iii) سابقہ میونسپل کمیٹی کمیر ضلع ساہیوال کے سالانہ اخراجات سال 17-2016 کو 14280839 روپے اور سال 18-2017 کو 78010373 روپے خرچ ہوئے جن کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سابقہ ضلع کونسل ساہیوال، میونسپل کارپوریشن ساہیوال و میونسپل کمیٹی کمیر کا کوئی بھی ملازم کسی قسم کے غبن کیس و دیگر بے قاعدگیوں میں ملوث نہ ہے اور نہ ہی کسی کا کوئی کیس اینٹی کرپشن میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

راجن پور: میونسپل کمیٹی جام پور میں گاڑیوں اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

532: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی جام پور (راجن پور) کی کتنی گاڑیاں ہیں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان ملازمین کے نام اور گریڈ سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) جام پور میں صفائی کے لیے کتنا عملہ تعینات ہے یونین کونسل وائز تفصیل فراہم کی جائے اور یہ عملہ کہاں پر کام کر رہا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس شہر میں صفائی نہیں ہو رہی کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے تعفن پھیل رہا ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ شہر کی صفائی اور کوڑا کرکٹ کے ڈھیر اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی جام پور میں کل گاڑیاں (9 ٹریکٹرز تین ناکارہ 6 چالو حالت) ایک سکر مشین ہینو (قابل مرمت)، ایک جیٹر مشین ہینو (قابل مرمت)، ایک کار مار گلہ ماڈل 1993 (قابل مرمت) ایک کار سوزوکی کلٹس ماڈل 2003 چالو حالت اور ایک جیپ (ناکارہ) دو موٹر سائیکل (ناکارہ) ہیں۔ میونسپل جام پور میں 177 ملازم ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں ان میں سے 43 دفتری امور سرانجام دے رہے ہیں اور 134 ملازم صفائی کا عملہ ہے ملازمین بمعہ نام گریڈ کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی جام پور میں صفائی عملہ 134 ہے (ڈرائیورز، بیلدار، سینٹری ورکر اور ڈسپوزل اسٹیشنز) شہر میں کوئی اربن یونین کونسل نہ ہے جبکہ میونسپل کمیٹی جام پور 13 شہری وارڈز پر مشتمل ہے عملہ صفائی شہر کی حدود میں وارڈزوائز روزانہ کی بنیاد پر صفائی کرتا ہے اور شہر سے اکٹھا ہونے والا کوڑا کرکٹ بھی روزانہ کی بنیاد پر شہری حدود سے باہر منتقل کر دیا جاتا ہے۔ صفائی عملہ / سینٹری ورکرز بمعہ گریڈ کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ میونسپل کمیٹی کا عملہ صفائی روزانہ کی بنیاد پر کوڑا کرکٹ بذریعہ ٹریکٹر ٹرالی، گدھا ریڑھی، ہتھ ریڑھی اٹھا کر شہری حدود سے باہر منتقل کرتا ہے۔

(د) سینٹری انسپکٹرز میونسپل کمیٹی جام پور کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر شہر کا وزٹ کریں اور جہاں کہیں کوڑا کرکٹ کا ڈھیر نظر آئے اس کو فوری طور پر اٹھوا کر شہری حدود سے باہر منتقل کریں۔ میونسپل کمیٹی اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے بہتر سے بہتر صفائی کے انتظامات ہنگامی بنیادوں پر کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

این اے 193 جام پور میں ترقیاتی کاموں اور دیگر منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

533: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) این اے 193 جام پور (راجن پور) میں میونسپل کمیٹی کے تحت پچھلے تین سال میں کتنے ترقیاتی کام کیے گئے ان کاموں کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان منصوبوں پر کتنی رقم خرچ کی گئی، ان میں کتنے منصوبے مکمل کیے گئے اور کتنے منصوبے نامکمل چھوڑ دیئے گئے ان منصوبہ جات کا ٹھیکہ کس کس کو دیا گیا۔

(ج) کیا حکومت نامکمل مصوبہ جات کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)(i)میونسپل کمیٹی جام پور نے سالانہ ترقیاتی پروگرام 2016-17 کے تحت 25 سکیمز نالی سولنگ، ٹف ٹائلز وغیرہ تعمیر کروائی ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii)میونسپل کمیٹی جام پور نے سالانہ ترقیاتی پروگرام 2017-18 کے تحت 20 سکیمز نالی سولنگ، ٹف ٹائلز وغیرہ تعمیر کروائی ہیں جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iii)مالی سال 2017-18 میں لوکل گورنمنٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت 13 منصوبے مکمل کیے گئے جن کی تفصیل بمعہ نام ٹھیکیداران تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iv)میونسپل کمیٹی جام پور کی مالی پوزیشن بہت کمزور تھی اس لئے 2018-19 میں کوئی ADP نہ لگائی ہے۔

(ب)ان منصوبوں پر 3 کروڑ 23 لاکھ 50 ہزار روپے خرچ کئے گئے ہیں کوئی منصوبہ نامکمل نہ ہے۔ ٹھیکیداروں کے نام تتمہ "الف، ب وج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کوئی منصوبہ نامکمل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

لاہور شہر میں خراب اور چالو ٹریفک سگنل سے متعلقہ تفصیلات

542: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر کی کس سڑک اور چوک پر ٹریفک سگنل کام کر رہے ہیں نیز کتنے ٹریفک سگنل کب سے خراب ہیں؟

(ب) کیا لکشمی چوک میں ٹریفک سگنل لگا ہوا ہے اگر نہیں ہے تو کیا محکمہ وہاں سگنل لگانے کا کوئی ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب موصول نہ ہوا-

ساہیوال: ضلع کونسل میں سال 2016-17 تا 2017-18 کے دوران ترقیاتی سکیموں کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

588: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع کونسل ساہیوال میں مالی سال 2016-17 اور سال 2017-18 کے دوران کون کونسی ترقیاتی سکیمز منظور ہوئیں۔ یوسی وائز آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ ترقیاتی سکیمز کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی، کتنی رقم بقایا بچ گئی باقی ماندہ رقم کہاں کہاں پر خرچ اور کس اتھارٹی کی اجازت سے کی گئی، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) درج بالا سکیمز میں کتنی مکمل ہو چکی ہیں۔ کتنی زیر تکمیل ہیں۔ ان کا معیار کیا ہے کیا ان کا تھرڈ پارٹی سے وزٹ کروایا گیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع کونسل ساہیوال میں سال 17-2016 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 100 سکیمز جبکہ بحالی و مرمت کے لئے 47 سکیمز منظور ہوئیں اور 18-2017 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 173 سکیمز جبکہ بحالی و مرمت کے لئے 65 سکیمز منظور ہوئیں۔ یونین کونسل وائز منظور شدہ ترقیاتی سکیموں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)(i) مذکورہ ترقیاتی سکیموں کیلئے 17-2016 میں مبلغ /-18,99,32,000 روپے اور 18-2017 میں مبلغ /-33,35,25,000 روپے کی رقوم مختص کی گئیں۔

(ii) گرانٹ برائے دیہی ڈویلپمنٹ پروگرام مبلغ /-14,50,00,000 روپے ترقیاتی سکیموں کیلئے مختص شدہ رقوم خرچ ہو گئیں ہیں۔ کوئی بچت نہ ہوئی ہے۔

(ج) تمام سکیمز ہائے مکمل ہو چکی ہیں ان کا معیار تسلی بخش ہے۔ گورنمنٹ آف پنجاب کی جانب سے لوکل گورنمنٹ دیہی ڈویلپمنٹ پروگرام کے سلسلہ میں موصول ہونے والی گرانٹ کی سکیموں کی Third Party Verification (TPV) بھی ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

ساہیوال: میونسپل کارپوریشن میں ملازمین کی تعداد اور ان کی تنخواہوں سے متعلقہ تفصیلات

589: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔ اور ان کی تنخواہوں کا سالانہ حجم کیا ہے؟

(ب) میونسپل کارپوریشن ہذا کے فنڈز کی کمی کی وجہ سے کتنے ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن گریجویٹی اور فوت ہونے والے ملازمین کی مالی امداد کے کیسز زیر التواء ہیں۔ ان کو ادائیگیوں کے لئے کتنے فنڈز درکار ہیں۔

(ج) کیا حکومت فنانس ایوارڈ کے تحت میونسپل کارپوریشن ساہیوال کو ماہانہ اس قدر فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کہ اس کے جملہ ملازمین کی تنخواہیں اور ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن و دیگر مالی معاملات کی بروقت ماہانہ ادائیگی ہو سکے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں مستقل اور کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد 527 اور ڈیلی ویجز پر 176 ملازم کام کر رہے ہیں۔ ان تمام ملازمین کی تنخواہوں کا حجم برائے مالی سال 19-2018 مبلغ 27 کروڑ 78 لاکھ 71 ہزار 745 روپے تھا۔

(ب) فنڈز کی کمی کی وجہ سے کسی ریٹائرڈ یا فوت شدہ ملازمین کے واجبات زیرِ التواء نہ ہیں۔

(ج) محکمہ خزانہ میونسپل کارپوریشن، ساہیوال کو صوبائی مالیاتی کمیشن (پی-ایف-سی) کے تحت ماہانہ کی بنیاد پر فنڈز منتقل کر رہا ہے۔ یہ فنڈز تنخواہوں، پینشن، یوٹیلٹی بلز وغیرہ کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان فنڈز کے علاوہ میونسپل کارپوریشنز اپنے فنڈز بھی Generate کرتی ہیں۔ پنجاب گورنمنٹ PFC Award 2019 متعارف کروانے کیلئے کام کر رہی ہے جس کے تحت فنڈز نئے فارمولے کے تحت لوکل گورنمنٹس کو مہیا کیے جائیں گے۔ نئے ایوارڈ تک ان لوکل گورنمنٹس کو

PFC Award 2017 کے تحت فنڈز جاری کیے جائیں گے۔ مالی سال 19-2018 میں میونسپل کارپوریشن، ساہیوال کو مبلغ 38 کروڑ 69 لاکھ 88 ہزار روپے مہیا کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

ساہیوال سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی تشکیل اور اس پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

590: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی ساہیوال کا حدود اربعہ کیا ہے؟

(ب) کمپنی کب معرض وجود میں آئی۔ اس کے سالانہ کل کتنے اخراجات ہیں اور کتنا فنڈز بقایا ہے۔

(ج) تحصیل ساہیوال کے اربن / رورل ایریا کی صفائی کی حالت بہت ابتر ہے۔ اس کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور کتنی مدت میں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں نیز اس بابت جولائی 2018 سے تاحال کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ساہیوال سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا وجود ہی نہ ہے۔ اس لئے اس سے متعلق تفصیلات موجود نہ ہیں۔

(ب) ایضاً

(ج) میونسپل کارپوریشن، ساہیوال کی حدود میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی کروائی جا رہی ہے۔ محدود وسائل اور عملہ کی کمی کے باوجود میونسپل کارپوریشن، ساہیوال صفائی کے عمل میں کوشاں ہے اسی لیے کلین اینڈ گرین پروگرام کے سلسلہ میں ساہیوال سٹی صفائی کے حوالہ سے پنجاب بھر میں دوسرے نمبر پر تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

لاہور: سنگھ پورہ تا شالامار چوک میں قانونی و غیر قانونی پارکنگ سٹینڈز سے متعلقہ تفصیلات

606: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور سنگھ پورہ تاشالامار چوک کتنے قانونی وغیر قانونی پارکنگ سٹینڈ ہیں؟

(ب) کیاجی ٹی روڈ باغبانپورہ بازار کے باہر قائم پارکنگ سٹینڈ قانونی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس پارکنگ سٹینڈ کا ٹھیکہ کتنے عرصہ کے لئے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 12مارچ2019 تاریخ ترسیل24جون2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور پارکنگ کمپنی سنگھ پورہ تاشالیمار چوک ٹوٹل 10 پارکنگ اسٹینڈز چلارہی ہے جن کے نام مندرجہ ذیل ہے۔

1ولیم مارکیٹ

2مسرت رزاق ہسپتال

3نیشنل بینک آف پاکستان

4گورمے ریسٹورنٹ

5الفلاح بینک

6ایم سی بی بینک

7اسسٹنٹ کمشنر آفس

8ٹریفک پولیس لائسنس آفس

9مناواں ہسپتال

10نعمت خانہ

(ب) باغبانپورہ بازار کے باہر پارکنگ سائیٹ کا نام ولیم مارکیٹ پارکنگ سائیٹ ہے جو کہ قانونی اور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے منظور شدہ پارکنگ سائیٹ ہے۔

(ج)ولیم مارکیٹ پارکنگ سائیٹ لاہور پارکنگ کمپنی خود چلارہی ہے اور یہ اسٹینڈ کسی ٹھیکیدار کے پاس نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر2019)

رحیم یار خان میونسپل کمیٹی میں گاڑیوں، ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

664: **سید عثمان محمود**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی (رحیم یار خان) کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں اوراس میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کے نام اور گریڈ سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) رحیم یار خان شہر میں صفائی کے لیے کتنا عملہ تعینات ہے یونین کونسل وائز تفصیل فراہم کی جائے، یہ عملہ کہاں پر کام کر رہا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس شہر میں صفائی نہیں ہورہی، کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے تعفن پھیل رہا ہے۔

(د) اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ شہر کی صفائی اور کوڑا کرکٹ کے ڈھیر اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سابقہ میونسپل کمیٹی موجودہ میونسپل کارپوریشن، رحیم یار خان کے پاس 3 سوزوکی کاریں، 3 پوٹھوہار جیپیں، 8 ٹریکٹر ٹرالیاں، 4 لوڈر، 3 ٹینکر گنداپانی، 2 سکر مشین، ایک جیٹنگ مشین، دو فرنٹ بلیڈ اور 18 ڈی واٹرنگ سیٹ موجود ہیں۔ جو کہ ورکنگ پوزیشن میں ہیں۔ میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان میں 755 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ ان کے نام و گریڈ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) شہر میں صفائی کے لئے 445 ملازمین پر مشتمل عملہ صفائی تعینات ہے۔ جو کہ حدود میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان وارڈ نمبر 1 تا 50 میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ وارڈ وائز تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) شہر میں صفائی روزانہ کی بنیاد پر ہورہی ہے۔ اور کوڑا کرکٹ بھی روزانہ کی بنیاد پر اٹھوایا جارہا ہے۔

(د) رحیم یار خان شہر میں صفائی روزانہ کی بنیاد پر ہورہی ہے۔ اوراس سلسلہ میں شہریوں کی طرف سے کوئی شکایت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

رحیم یار خان: پی پی 263 اور پی پی 264 میں واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

678: **سید عثمان محمود**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 263 اور پی پی 264 ضلع رحیم یار خان میں پچھلے پانچ سالوں میں کتنی واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیمیں لانچ کی گئیں؟

(ب) ان میں سے اب تک کتنی چالو حالت میں ہیں اور کتنی ناکارہ ہو چکی ہیں۔

(ج) کیا حکومت ناکارہ سکیموں کے لیے دوبارہ فنڈ مختص کر کے ان کو چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)سابقہ ضلع کونسل رحیم یار خان نے حلقہ پی پی 263 میں ایک سیوریج سکیم لاؤنج کی اور ایک کی مرمت و بحالی کی۔ جبکہ پی پی 264 میں 2 سیوریج لاؤنج کیں اور 4 کی مرمت و بحالی کی گئی۔ اسی طرح سابقہ میونسپل کمیٹی رحیم یار خان نے پی پی 263 میں 08 عدد واٹر سپلائی سکیمز و 9 عدد سیوریج لائنز کی مرمت و بحالی کی جس کی تفصیل تتمہ "الف و ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بالا تمام سکیمز چالو حالت میں ہیں ان میں سے کوئی بھی لائن ناکارہ حالت میں نہ ہے۔

(ج) مذکورہ بالا تمام سکیمز چالو حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

ساہیوال: میونسپل کارپوریشن میں کچرہ اٹھانے والے ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

728: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کارپوریشن ساہیوال کے تحت کچرہ، کوڑا کرکٹ اور صفائی کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) ہر یونین کونسل میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں یونین کونسل لیول پر کون سربراہی کرتا ہے اور ان کے اوپر کون کون سے ملازمین نگرانی کرتے ہیں۔

(ج) مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں مذکورہ کارپوریشن نے کتنی رقم صفائی پر خرچ کی ہے۔

(د) اس کارپوریشن کے پاس کون کون سی مشینری کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے ہے یہ کب خرید کی گئی تھی۔

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ساہیوال شہر حدود کارپوریشن میں صفائی کا انتظام انتہائی ناقص ہے اس بابت کیا اقدامات حکومت اٹھا رہی ہے۔

(و) اس کارپوریشن کو کتنے ملازمین اور کون کون سی مشینری مزید درکار ہے اور یہ کب تک فراہم ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 19 جون 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب موصول نہ ہوا-

ضلع قصور میں یونین کونسلز کی تعداد اور متعین سیکرٹریز سے متعلقہ تفصیلات

752: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کل کتنی یونین کونسلیں ہیں ان یونین کونسلوں میں متعین سیکرٹری کے نام، عہدے اور سکیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جنوری 2019 سے اب تک سیکرٹری یونین کونسل نمبر 17 راجہ جنگ قصور، کے خلاف عوام کی جانب سے کرپشن اور جعلسازی کی بابت بہت ساری درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان درخواستوں پر کیا کاروائی کی گئی، تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کرپشن، جعلسازی اور ملی بھگت ثابت ہو جانے کے باوجود بھی اہلکار کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 9جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع قصور میں 125 یونین کونسلز تھیں۔ جن میں تعینات سیکرٹریوں کے نام بمعہ سکیل کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سابقہ یونین کونسل نمبر 17 راجہ جنگ اب ٹاؤن کمیٹی بن چکی ہے اور اس کے چیف آفیسر کے خلاف کوئی انکوائری نہ ہے۔ جبکہ موجودہ یونین کونسل نمبر 17 گاؤں مان میں ہے۔ جس کے سیکرٹری کے خلاف کوئی شکایت نہ ہے۔

(ج) چیف آفیسر ٹاؤن کمیٹی راجہ جنگ و سابقہ یونین کونسل نمبر 17 گاؤں مان کے سیکرٹری کے خلاف کوئی انکوائری و شکایت نہ ہے۔

(د) جواب جُز "ج" میں درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10جون 2020)

قصور: قصبہ الہ آباد میں سیوریج کی ناقص صورت حال سے متعلقہ تفصیلات

753: ملک محمد احمد خاں : کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ الہ آباد (قصور) میں سیوریج کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے کروڑوں روپے کی لاگت سے بننے والا نظام ناکارہ ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس قصبہ کی گلیوں اور بازاروں میں ابلتے گٹر انتظامیہ کا منہ چڑا رہے ہیں گندا پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے شہریوں کا گزرنا محال ہو چکا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس قصبہ میں مین دیپال پور روڈ اور چونیاں روڈ پر پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے خستہ حال ہو چکے ہیں روڈز پر بڑے بڑے کھڈے پڑنے سے حادثات معمول بن چکے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس قصبہ کی قدیم آبادیوں میں سیوریج کا نظام ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے گندا پانی جمع ہے۔

(ہ) کیا حکومت قصبہ الہ آباد میں سیوریج کا نظام درست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 9جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے کیونکہ اللہ آباد کی تمام آبادی یہی سیوریج سسٹم استعمال کر رہی ہے۔ تاہم سیوریج سسٹم بند ہونے کی شکایت آتی رہتی ہے جن کو بروقت حل کر دیا جاتا ہے۔

(ب) درست نہ ہے کیونکہ میونسپل کمیٹی اللہ آباد محدود وسائل ہونے کے باوجود ہمہ وقت مسائل حل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

(ج) مذکورہ شاہرات محکمہ ہائی وے سے متعلقہ ہے جن کی فوری مرمت کی ضرورت ہے۔

(د)الہ آباد کی قدیم آبادی ٹھینگ پنڈ ہے جس میں تقریباً30,32سال پہلے سیوریج سسٹم محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ نے ڈالا تھاجہاں اگر کوئی مسئلہ پیدا ہو تو فوراً حل کر دیا جاتا ہے۔

(ہ)قصبہ الہ آباد میں سیوریج کا نظام درست کام کر رہا ہے اگر کوئی مسئلہ پیدا ہو تو فوراً حل کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب10جون2020)

لاہور:شالیمار باغ کے علاقہ القادر سکیم گلی میں خالی پلانٹ میں گندگی کے ڈھیر سے متعلقہ تفصیلات

775: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)شالیمار باغ لاہور کے علاقہ القادر سکیم کی مین گلی میں رفیق ہاؤس 31 القادر ہاؤسنگ سکیم باغبانپورہ لاہور کے نام سے پلاٹ مع چاردیواری موجود ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پلاٹ میں موجود جنگل نما درخت اور کوڑے کرکٹ سے خطرناک حشرات، کیڑے مکوڑہ و تعفن رہائشیوں کے لیے وبال جان بنا ہوا ہے۔

(ج) کیا محکمہ نے پلاٹ مالک کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے نیز کیا محکمہ اس پلاٹ کی صفائی کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی21جون2019 تاریخ ترسیل30اگست2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)جی ہاں یہاں چاردیواری والا ایک پلاٹ شالامار باغ لاہور کے علاقے القادر سکیم کی مین گلی میں رفیق ہاؤس 31 القادر ہاؤسنگ سکیم باغبانپورہ لاہور میں موجود ہے۔

(ب)مذکورہ پلاٹ کے گرد چاردیواری بمعہ گیٹ تعمیر ہے۔اس چاردیواری میں اردگرد کے رہائشی کوڑا کرکٹ پھینکتے تھے۔

(ج)شالامار زون، میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور نے مالکِ پلاٹ کو تلاش کر کے مذکورہ پلاٹ کا گیٹ کھلوایا اور لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے تعاون سے پلاٹ کی صفائی کرادی گئی ہے۔اور مالکِ مکان کو ہدایت کر دی ہے کہ آئندہ وہ پلاٹ کی صفائی وغیرہ کا خیال رکھے۔

(تاریخ وصولی جواب10جون2020)

عام انتخابات2018کے بعد صوبہ بھر میں غیر قانونی تجاوزات مسمار کرنے سے خالی ہونے والی جگہ / زمین سے متعلقہ تفصیلات

785: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)2018کے عام انتخاب کے بعد صوبہ بھر میں تجاوزات کے خلاف آپریشن کس حد تک کامیاب رہا؟

(ب) غیر قانونی تجاوزات مسمار کرنے سے کل کتنی زمین واگزار کرائی گئی اور کتنے قابضین کے خلاف کارروائی کی گئی۔

(ج)ان قابضین کو کل کتنا جرمانہ کیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 9اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب موصول نہ ہوا

ضلع رحیم یار خان: پی پی 264 میں ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں سینٹری ورکرز کی اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

830: سید عثمان محمود: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان حلقہ پی پی 264 میں ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں سینٹری ورکرز کی کتنی اسامیاں ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) یونین کونسل کی سطح پر سینٹری ورکرز کی تقسیم اور حاضری کو کس طریق کار کے تحت یقینی بنایا گیا ہے۔

(ج) رحیم یار خان میں ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے کوڑے کو ٹھکانے لگانے کے لیے کتنے پوائنٹس قائم کر رکھے ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 264 تحصیل کونسل صادق آباد ضلع رحیم یار خان کی حدود میں آتا ہے اور یہ حلقہ دیہی ایریا پر مشتمل ہے اس حلقہ میں کوئی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نہ ہے اس لیے سینٹری ورکرز کی کوئی اسامی نہ ہے۔

(ب) چونکہ یہ حلقہ دیہی یونین کونسلز پر مشتمل ہے اس لیے ان یونین کونسلز میں سینٹری ورکرز کی اسامیاں نہ ہیں۔

(ج) رحیم یار خان میں کوئی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نہ ہے بلکہ شہر کی ویسٹ مینجمنٹ کا کام میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان کے ذمہ ہے۔ مزید برآں میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان کے پاس کوئی مستقل ڈمپنگ پوائنٹ / لینڈ فِل سائیٹ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

ڈیرہ غازی خان: غیر قانونی کالونیوں کی تعمیر میں ملوث افسران کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

842: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان میں غیر قانونی کالونیاں کن ادوار میں بنیں؟

(ب) جن افسران کی موجودگی میں یہ غیر قانونی کالونیاں بنتی رہیں ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ڈیرہ غازی خان کی حدود میں غیر قانونی کالونیاں 2006 تا 2012 کے دور میں تعمیر ہوئیں۔

(ب)2006 تا 2012 کے دوران تعینات آفیسران اور اہلکاران نے غیر قانونی کالونیوں کے مالکان کو متعدد بار نوٹسز جاری کر کے تعمیراتی کام کو رکوایا۔ غیر قانونی کالونیوں کے پلاٹوں کی خرید و فروخت روکنے کے لیے متعدد بار محکمہ مال کو ان کی رجسٹری اور انتقال بند کرنے کیلئے لکھا گیا۔ جبکہ محکمہ سوئی گیس اور واپڈا کو ان غیر قانونی کالونیوں میں بجلی اور گیس کے کنکشن منقطع کرنے کیلئے بھی تحریر کیا گیا۔ مزید یہ کہ بذریعہ اخبار عوام الناس کی آگاہی کیلئے غیر منظور شدہ کالونیوں کے

بارے میں اشتہار دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

ڈیرہ غازی خان: غیر قانونی کالونیوں کو قانونی دائرہ میں لانے سے متعلقہ تفصیلات

843: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈیرہ غازی خان شہر میں کتنی کالونیاں غیر قانونی طور پر قائم ہیں؟

(ب)ان کو لیگلائز کرنے کے لیے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ڈیرہ غازی خان شہر کی حدود میں 107 غیر قانونی کالونیز / لینڈ سب ڈویژن ہیں۔

(ب)مورخہ 2019-11-19 کو حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفکیشن ڈائریکٹر جنرل (آئی اینڈ ایم)، لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی سربراہی میں ایک کمیٹی بنائی ہے جو ان غیر منظور شُدہ ہاؤسنگ / لینڈ سب ڈویژن کالونیز کو ریگولرائز کرنے کے لئے پورے پنجاب کے لئے اپنی سفارشات تیار کرلے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

ڈیرہ غازی خان: واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تعداد ان کی چالو حالت اور مینٹیننس سے متعلقہ تفصیلات

847: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈیرہ غازی خان میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کتنے ہیں؟

(ب)ان میں کتنے سرکاری اور کتنے مخیر لوگوں کی طرف سے لگائے گئے ہیں اور کتنے فعال ہیں۔

(ج)سرکاری اور غیر سرکاری واٹر فلٹریشن پلانٹ کی مینٹیننس کا کیا انتظام ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ضلع ڈیرہ غازی خان میں اس وقت 51 فلٹریشن پلانٹس نصب ہیں۔

(ب)30 فلٹریشن پلانٹس سرکاری سطح پر اور 21 فلٹریشن پلانٹس غیر سرکاری تنظیموں نے نصب کیے ہیں۔ان میں سے 30 فلٹریشن پلانٹس فعال ہیں۔ نیز میٹروپولیٹن کارپوریشن، ڈیرہ غازی خان کے زیر انتظام صرف ایک فلٹریشن پلانٹ واقع چوک چورہٹہ نزد کمپری ہینسو سکول کے ساتھ چل رہاہے۔

(ج)فعال فلٹریشن پلانٹ میں سے 27 فلٹریشن پلانٹس کی مینٹیننس غیر سرکاری ادارے کر رہے ہیں اور 3 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ کی مینٹیننس سرکاری ادارے کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

جھنگ: پی پی 126 میں پارکس کی تعداد، ملازمین کی تعیناتی اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

875: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 126 جھنگ میں کتنے پارکس کس کس جگہ پر ہیں؟

(ب)ان پارکس کی دیکھ بھال کیلئے کتنے ملازمین تعینات ہیں۔

(ج)ان پارکس پر سال 19-2018 میں کتنی رقم خرچ کی گئی اور سال 20-2019 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص ہے۔

(د)کیا یہ درست ہے کہ ان حلقہ کے تمام پارکس کی حالت ناگفتہ بہ ہے اس بابت محکمہ حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی 126 کی حدود میں درج ذیل 7 پارکس ہیں جو میونسپل کارپوریشن جھنگ و تحصیل کونسل جھنگ کے زیر انتظام ہیں۔

1۔ جمیل شہید پارک، جھنگ صدر

2۔نواز شریف پارک جھنگ سٹی

3۔ پیر پہاڑے شاہ پارک جھنگ سٹی

4۔ مجید امجد پارک جھنگ صدر

5۔ فاطمہ الزہرہ پارک سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ

6۔ صفیہ اکبر پارک سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ

7۔ بلقیس اختر ہاشمی پارک سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ

(ب)ان پارکس کی دیکھ بھال کے لئے 26 ملازمین تعینات ہیں۔

(ج)ان پارکس کی دیکھ بھال کے لیے مالی سال 19-2018 میں مبلغ 1 کروڑ 37 لاکھ 51 ہزار 778 روپے بمعہ سیلری خرچ ہوئے جب کہ رواں مالی سال 20-2019 کے لیے اس مد میں مبلغ 1 کروڑ 95 لاکھ 74 ہزار 921 روپے بمعہ سیلری مختص ہیں۔

(د)درست نہ ہے بلکہ پارکوں کی روزانہ کی بنیاد پر صفائی کی جاتی ہے اور وسائل کے مطابق ان پارکوں میں بہتری لائی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

رحیم یار خان: ضلع کونسل کو سیوریج سسٹم کی صفائی کیلئے جاری کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

889: سید عثمان محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پچھلے پانچ سالوں میں ضلع کونسل رحیم یار خان کو سیوریج سسٹم کی صفائی کیلئے کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب)اس رقم کی ماہانہ خرچ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع کونسل رحیم یار خان مورخہ 01.01.2017 کو وجود میں آئی ہے اور مورخہ 01.01.2017 سے لے کر اب تک تحصیل کونسل رحیم یار خان (سابق ضلع کونسل) میں سیوریج صفائی کے لئے کوئی رقم / گرانٹ موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 11 جون 2020 | سیکرٹری